

UNIVERSAL  
LIBRARY

**OU\_232253**

UNIVERSAL  
LIBRARY

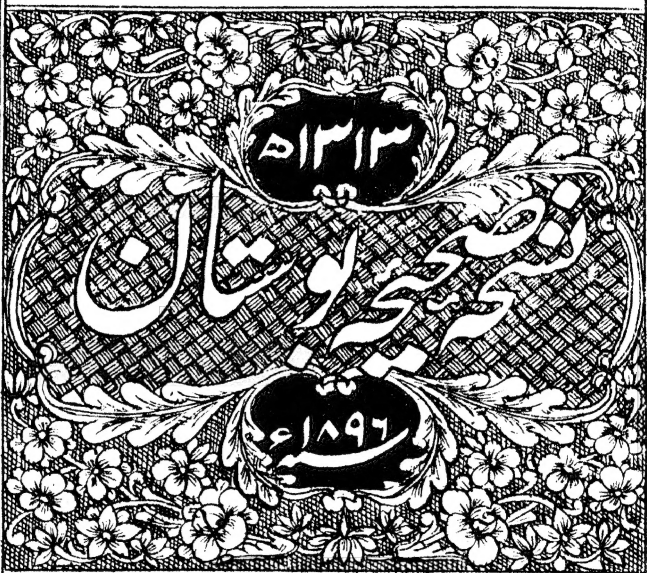








وَمِنْ بَيْنِهِمْ سَلُّ عَلَى اللَّهِ وَحَسْبُهُ



مطبعه و درایه مصطفیٰ طبعه  
در مصطفیٰ محمدخان

**اطلاع** احمد رضا اس مطبع میں ہر علم و فن کی کتابیں سلسلہ وار فروخت کیوں اسطے موجود ہیں جسکی قیمت بروقت طلب علیحدہ کی جاسکتی ہو۔ لیکن اس مقام پر چند کتابوں کے نام واسطے ملاحظہ فرمائیں جو جیسے جیسے جاتے ہیں۔ اور نیز یہ مطبع قدیم اسنی خوبی اور عمدگی چھاپے میں مثل صحت اور اہتمام کے نظیر نہیں کہتا جسکی کو کتاب چھپوانے کا معاملہ اس مطبع سے کرنا سو خط و کتابت کے ذریعے سے ہو سکتا ہے۔  
المشتہر - محمد عبدالواحد خان خلف محمد عبدالواحد خان منیر مالک مطبع مصطفیٰ گلشنہ ٹنکوگر

۴	ایضاً - کاغذ اردولی	۱	الفبا فی فارسی - ابتدائی تعلیم کی کتاب
۲	انشائی بہار عجم بہر کوئی لفظ عربی کا نہیں ہے	۱	کاغذ ولایتی - مصطفیٰ
۴	رقعات عالمگیری - آئینہ نرغے میں جو بادشاہ عالمگیر نے شاہزادوں کو تحریر فرمائی کاغذ اردولی - مصطفیٰ	۱۲	کریمیا - واضح علی حمزہ فنی شمس الدین جہا
۳	رقعات ابو الفضل - علمی ذریعہ کراٹھہ کشوری	۳	کاغذ زر و مصطفیٰ
۱۳	ابو الفضل - تہذیب و تمدن کاغذ ولایتی - مصطفیٰ	۱	ایضاً - کاغذ سفید ولایتی چکنا گندہ
۱۵	ایضاً - کاغذ فرنگ	۱	کریمیا ترجمہ عرب یعنی زیر برید ہے
۴۰	ایضاً - کاغذ اردولی	۱	شرح کریمیا - سیمی و کیکیتا - کشوری
۳	ایضاً - کاغذ ولایتی - مصطفیٰ	۱	کریمیا جہا - ترجمہ نظم - کشوری
۱۶	اخلاق محسنی - کاغذ ولایتی - مصطفیٰ	۱	ماقیماں - کاغذ ولایتی سیمی - مصطفیٰ
۱۱	ایضاً - کاغذ اردولی	۱	ایضاً - کاغذ اردولی
۸	اخلاق محسنی مع فرہنگ کاغذ ولایتی - مصطفیٰ	۱	ماقیماں مع عرب - زیر برید ہے کشوری
۱۳	ایضاً - کاغذ اردولی	۱	محمود نامہ - کاغذ اردولی - مصطفیٰ
۱۶	فرہنگ اخلاق محسنی کاغذ ولایتی - مصطفیٰ	۱	خاق باری - نظام
۳	ایضاً - کاغذ اردولی - مصطفیٰ	۱	آمد نامہ - کاغذ ولایتی - مصطفیٰ
۴۰	اخلاق جلالی - کشوری	۱	ایضاً - کاغذ اردولی
۴۰	اخلاق ناصرہ - کشوری	۱	وسقور الصبیان - کاغذ ولایتی - مصطفیٰ
۱۱	پند نامہ فرید الدین عطار - نظام	۱	ایضاً - کاغذ اردولی
۲	صدر ندیسو و مند - کشوری	۱	انشائی فائق - کاغذ ولایتی - مصطفیٰ
۸	نسخہ صحیحہ گلستان مجتہد محمد بن منیر	۱۲	ایضاً - کاغذ اردولی
۱	شمس الدین صاحب کاغذ ولایتی - مصطفیٰ	۱	وسقور الکتابیات - کاغذ اردولی - مصطفیٰ
۴۰	ایضاً - کاغذ ولایتی چکنا گندہ	۱۲	انشائی گلشا - کاغذ ولایتی - مصطفیٰ
۸	نسخہ صحیحہ گلستان مجتہد کاغذ ولایتی	۳	ایضاً - کاغذ اردولی
۱۱	ایضاً - کاغذ اردولی	۱۲	انشائی ظیفہ - مع اشعار کار آمد خطوط نویسی
۹	گلستان مع فرہنگ ولایتی کاغذ	۱	کاغذ ولایتی - مصطفیٰ

تسود و خوشی این عقیقه  
چو باد بس اهل صراط  
هر وقت که شرف الفت است  
بدر آن در شریفی تمام  
زین عبایا مع کماله نصبت شیخ فادیه  
درد ریاض علی قهار مبارکستان  
نصبت یکجانب سبب غلجان  
شاکر مرآة الدین علیمان

[illegible]

مطبعة دار المطبوعات بمصر  
مصطفى محمد عثمان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بنامم جستاندا جان آفرین  
خداوند بخشنده دستگیر  
عزیزی که هر که از درش سر تپان  
سر پادشاهان گردن میزند  
نه گردن کیشان را بگوید و نه  
لوگر خشمگین را بگوید از درش  
اگر بادر جنگ جویر کسی  
لوگر خویش را راضی نباشد ز خویش  
لوگر بنده جاباب نماید کار  
لوگر بر رقیقان نباشد شفیع  
لوگر ترک خدمت کند لشکری  
ولیکن خداوند بالا و است  
دو کوفش یکی قطره در بحر علم

حشکیم سخن در زبان آفرین  
 کریم خطا بخش و بخشش نپذیر  
 بهر که شد تیغ عفت نایب  
 بدرگاه او بر زمین نیفتاد  
 نه عذر آوران را بر اندر  
 چو باز آمدی با جگر او در  
 پدر بیکان خشم گیرد بے  
 چو بیکانگانش بر اندر  
 عزیزش ندارد و خداوندگار  
 بفرستگ بگریز از وی بری  
 شود شاه لشکر کش از وی بری  
 بچسبان در رزق کریش بے  
 گنه بید و پرده پوش شد بچشم

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

مبارک باد  
 محمول بدورن نور بخش  
 غدر و مفترت و عنذر  
 آوردن با شمشیر بیان  
 کسے قتل کیے نام ہے  
 دقادر غالب و جوند  
 ایشان طاعت طغیان  
 دیکھ دوید و دوید  
 دیکھ دوید و دوید





۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰

۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰





این جن جناب را مویط جبریل  
 امام آلهدی صدر دیوان جبریل  
 همه نور با بر تو نور است  
 کتب خانه جبریل است  
 بخت جبریل  
 با عز دین است  
 که توست و این  
 بکین و جا از ملک  
 که در سر زده جبریل  
 که اسی حامل وحی بر تر خرام  
 عنانم صحبت چراتا فتنه  
 مانند که میروسی بالتمندان  
 فرخنده بسوزد بر تم  
 که در دین جبریل  
 علیک السلام ای نبی الورا  
 بر اصحابی بر نبی الورا  
 عمر نبی جبریل  
 چهارم علی شاه دلدل سوا

این جن جناب را مویط جبریل  
 امام آلهدی صدر دیوان جبریل  
 همه نور با بر تو نور است  
 کتب خانه جبریل است  
 بخت جبریل  
 با عز دین است  
 که توست و این  
 بکین و جا از ملک  
 که در سر زده جبریل  
 که اسی حامل وحی بر تر خرام  
 عنانم صحبت چراتا فتنه  
 مانند که میروسی بالتمندان  
 فرخنده بسوزد بر تم  
 که در دین جبریل  
 علیک السلام ای نبی الورا  
 بر اصحابی بر نبی الورا  
 عمر نبی جبریل  
 چهارم علی شاه دلدل سوا

این جن جناب را مویط جبریل  
 امام آلهدی صدر دیوان جبریل  
 همه نور با بر تو نور است  
 کتب خانه جبریل است  
 بخت جبریل  
 با عز دین است  
 که توست و این  
 بکین و جا از ملک  
 که در سر زده جبریل  
 که اسی حامل وحی بر تر خرام  
 عنانم صحبت چراتا فتنه  
 مانند که میروسی بالتمندان  
 فرخنده بسوزد بر تم  
 که در دین جبریل  
 علیک السلام ای نبی الورا  
 بر اصحابی بر نبی الورا  
 عمر نبی جبریل  
 چهارم علی شاه دلدل سوا



[illegible]



1.

۱۰. **فناک** کا تہہ پانچ سو روپے کا ہے۔  
 یہ زمانہ بھی اسی کے تہہ پانچ سو روپے کا ہے۔  
 یہ زمانہ بھی اسی کے تہہ پانچ سو روپے کا ہے۔

دو مقام مردم از خور زمان و از  
دو مقام مردم از خور زمان و از  
دو مقام مردم از خور زمان و از  
دو مقام مردم از خور زمان و از

کتابخانه عمومی

فریدون با آن شکوه این مرید  
که دست ضعیفان کاوش توپ  
که ز آلی نیندرش آزارستی  
بنالند و از گردش آسان  
ندارد شکایت کس از روزگار  
پس از تو ندادم سر انجام خلق  
که تاریخ سعدی در ایام است  
دین دهرت و کربا و بدست  
سبقت بردی از پادشاهان  
بگرد از جهان راه یا خروج تنگ  
نه توین چو دیوار اسکندر  
سیاست نکوید ز بانفش مباد  
که منست ظم ناز وجودت و خود  
نگنج درین تنمندان کتاب  
که دهری دیگر انشاکند  
سازن که دوست دعا گترم  
جهان آفریت که در ارباب  
زوال آخر دشمنت سوخته

کس این رسم و ترتیب را بپایان نبرد  
از آن پیشین بایکگاهش نویست  
چنان سیه است در دبرهای  
همه وقت مردم را ز جور زان  
در ایام عدل تو امی شیریار  
بعهد تو می بسیم آرام خلق  
هم از بخت و خنده و فاجاست  
کتابر فلک ماه و خوشیست  
ملوک از لکن نامی اند و خند  
تو در بیت بادشاهی  
سکندر برادر و یمن سنک  
تراست با جوج لفر از رست  
زبان آوردی کاندین اوداد  
زهی بجز بختایش و کان جود  
برون کیم و صاف شاه  
اگر آن حکمه را سعدی دانند  
فرماندم از شکر چندین کرم  
جهانت بکام و فلک بار بار  
بلند اخترت عالم افروخت

[illegible]

پیشانی پر چھوڑ کر اس کے سر پر رکھ دیا۔

قال الله تعالى يا ايها الذين آمنوا اذكروا نعم الله اليكم التي لا تحصى

عالم بدین بی غایت و غرض است  
چون که در این عالم غایت و غرض  
چون که در این عالم غایت و غرض  
چون که در این عالم غایت و غرض





کتاب آن قوم در کتب  
که است و در آن کتب  
که است و در آن کتب

که است و در آن کتب  
که است و در آن کتب  
که است و در آن کتب

که است و در آن کتب  
که است و در آن کتب  
که است و در آن کتب

بهرین از آسیت چنانچه بدش  
بتوفیق طاعت کلمی کشیده  
مراوش بدینا و عقبه بر سر  
ز و و ران گیتی از نیت مباد  
پسرها محبت و بد ز نماند  
که باشند بد گوی انجامدان  
ز بهی ملک و دولت که اینها

نکنداریار بکشم خوش  
خدا و آفاق نامی کنس  
تعمیش در انضاف و تقوی  
انعام از و منن نالیندت مباد  
بهشتی و جنت آورده و جوتوا  
از آن خاندان خیر کانه و ان  
نهی دین و داریش نهی دین

باب اول در عدل و رایی و تدبیر هماننداری

چه خدمت کند از زبان لشکری  
که آسایش خلق در طلب است  
بتوفیق طاعت کلمی کشیده  
سرش بر و در ویش جبهه  
اگر صدق داری بیا و بیا  
تو حق گوی و خسر و حقائق شنو  
نهی زیر بانی قبول از سلان  
گوروی اخلاص نه خاک نه  
که ایست سر حاو در استان  
کلاه خداوندی از سر بر نه  
چو در ویش مخلص بر آو و روشن

نکند که محای حق در قیاس  
خدا یا تو این شاه در ویش  
بسی بر سر خلق پاینده دار  
بر و مند و دار از درخت پدید  
براه تکلف و وسع دیا  
تو منزل شناسی و شنه راه در  
نچه حاجت که نه گری اسمان  
گومای عزت بر افلاک نه  
بطاعت نه چه بر استان  
اگر بنده سپهر برین در بر نه  
چو طاعت کنی لبش شاهی برین

که است و در آن کتب  
که است و در آن کتب  
که است و در آن کتب

ب

که است و در آن کتب  
که است و در آن کتب  
که است و در آن کتب

که است و در آن کتب  
که است و در آن کتب  
که است و در آن کتب





عَلَيْهِ السَّلَامُ













۱۰ شکوہ در عربی  
 ۱۱ عربی  
 ۱۲ عربی  
 ۱۳ عربی  
 ۱۴ عربی  
 ۱۵ عربی  
 ۱۶ عربی  
 ۱۷ عربی  
 ۱۸ عربی  
 ۱۹ عربی  
 ۲۰ عربی  
 ۲۱ عربی  
 ۲۲ عربی  
 ۲۳ عربی  
 ۲۴ عربی  
 ۲۵ عربی  
 ۲۶ عربی  
 ۲۷ عربی  
 ۲۸ عربی  
 ۲۹ عربی  
 ۳۰ عربی  
 ۳۱ عربی  
 ۳۲ عربی  
 ۳۳ عربی  
 ۳۴ عربی  
 ۳۵ عربی  
 ۳۶ عربی  
 ۳۷ عربی  
 ۳۸ عربی  
 ۳۹ عربی  
 ۴۰ عربی  
 ۴۱ عربی  
 ۴۲ عربی  
 ۴۳ عربی  
 ۴۴ عربی  
 ۴۵ عربی  
 ۴۶ عربی  
 ۴۷ عربی  
 ۴۸ عربی  
 ۴۹ عربی  
 ۵۰ عربی  
 ۵۱ عربی  
 ۵۲ عربی  
 ۵۳ عربی  
 ۵۴ عربی  
 ۵۵ عربی  
 ۵۶ عربی  
 ۵۷ عربی  
 ۵۸ عربی  
 ۵۹ عربی  
 ۶۰ عربی  
 ۶۱ عربی  
 ۶۲ عربی  
 ۶۳ عربی  
 ۶۴ عربی  
 ۶۵ عربی  
 ۶۶ عربی  
 ۶۷ عربی  
 ۶۸ عربی  
 ۶۹ عربی  
 ۷۰ عربی  
 ۷۱ عربی  
 ۷۲ عربی  
 ۷۳ عربی  
 ۷۴ عربی  
 ۷۵ عربی  
 ۷۶ عربی  
 ۷۷ عربی  
 ۷۸ عربی  
 ۷۹ عربی  
 ۸۰ عربی  
 ۸۱ عربی  
 ۸۲ عربی  
 ۸۳ عربی  
 ۸۴ عربی  
 ۸۵ عربی  
 ۸۶ عربی  
 ۸۷ عربی  
 ۸۸ عربی  
 ۸۹ عربی  
 ۹۰ عربی  
 ۹۱ عربی  
 ۹۲ عربی  
 ۹۳ عربی  
 ۹۴ عربی  
 ۹۵ عربی  
 ۹۶ عربی  
 ۹۷ عربی  
 ۹۸ عربی  
 ۹۹ عربی  
 ۱۰۰ عربی



[illegible]

فریر اندرین ششقره راه برد  
که آیین را اندام خود خوانند و گوشت  
شنیدم که باندگانش نیست  
سفر کردگان لا اباالی نیست  
نشان چمن خیره رومی تابه  
گر لغت شده فراموش کنم  
بپزند از توان سخن گفت زرد  
ز فرمانم کسی گوش داشت  
من این گفته اکنون ملک است  
بناخو بهر صورتی شرح داد  
معاذ لیس بر خورده چون دماغ  
بخورده توان آتش افروختن  
ملک اچنان گرم کرد این خبر  
غضب و شت و خون مریش داشت  
که برورده گشتن نه مردی بود  
میا زار پرورده خود خویش گشتن  
بنیعت نبایست پروردش  
از و تا بهر یقینت نشد  
کنون تا یقینت نگرد و گناه

بخشیت این حکایت شاه برد  
 خواجه ششمان درین ملک  
 خیانت پسندست و شهوت پست  
 که بر وروده ملک دولت نیند  
 که بدنامی آرد و دیوان شاه  
 که بنیم تباهی خامش کس  
 نگهتر اقاقت نم نبود  
 ازینا دو کمین مرا غول شکست  
 چنان کار خودم تو نیز از اس  
 که بدلم در انک روزی مباد  
 درون نیزگان کاوش یافت  
 پس انکه دخت کس غول  
 که جوشش بر آید جو مجمل بسر  
 لیکن سکونست بر پیش دست  
 ستم در پی داد سدی بود  
 چو شیر او دارد به تیرش مرین  
 چو خواهی به بیدا و خون خروش  
 در ایوان شاهی قدرت نشد  
 بگشتار دشمن گزیدش محو

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

[illegible]

[illegible]



[illegible]

بند بیدار دستور دانشوران  
 بعدل و کرم سالها ملک این  
 چنین پادشاهان که دین پرورند  
 از آنان نه بینم درین عین  
 خداوند و ممد فتنه نباد  
 بهشتی درستی تو امی پادشاه  
 طبع بود در محبت نیک خرم  
 خدایا بر حمت نظر کرده  
 دعا گوی این دو لقمه بنده و  
 خداوند فرما و راسی و شکر  
 سر بر پیش و رار تحمل هست  
 تو حکم و جنگ آوری پایدار  
 تحمل کن هر که ا عقل است  
 چه لشکر و چون ناخست شمر آید  
 ندیدم چنین دلوزیر فلک

به نیکی آمد نام در کشور  
 بر رفت و کونامی از وی باند  
 بارزوی دین گوی دولت بند  
 و کبر است بود کبر سبک وین  
 که شاخ امیدش بر موندنا  
 که افکنده سنایه یکساله راه  
 که بال پهای افکنده بر سرم  
 اگر اقبال خوبی درین سایه  
 که این سایه بر شانی گسترده  
 خدایا تو این سایه پاینده دا  
 که نتوان سر کشته پیوندا  
 ز غوغای مردم نگر و دستپاره  
 خرامش بود تاج شایسته  
 جو چشم آیدت عقل بجای ا  
 نه عقل که چشمش کند زیست  
 نه انصاف مانده تقوی نه دین  
 اگر و دیگر نیز خندین ملک

گفتار	نه هر حکم شرع آب خوردن خطاست
و اگر خون بفتوی بریزی رو است	

باز پادشاهان که دین پرورند  
 از آنان نه بینم درین عین  
 خداوند و ممد فتنه نباد  
 بهشتی درستی تو امی پادشاه  
 طبع بود در محبت نیک خرم  
 خدایا بر حمت نظر کرده  
 دعا گوی این دو لقمه بنده و  
 خداوند فرما و راسی و شکر  
 سر بر پیش و رار تحمل هست  
 تو حکم و جنگ آوری پایدار  
 تحمل کن هر که ا عقل است  
 چه لشکر و چون ناخست شمر آید  
 ندیدم چنین دلوزیر فلک

کلمه ای که در این کتاب است  
که در این کتاب است

کلمه ای که در این کتاب است  
که در این کتاب است

کلمه ای که در این کتاب است  
که در این کتاب است

آلات اندازی رشتش پاک  
بر ایشان خشنامی راحت  
چه تاوان و طفل بجا را  
ولیکن در تسلیم تنم آن  
رشد شور بگین راگزند  
که ممکن بود بگین مریان  
بالش خیاست بود دست برد  
بهم باز گویند خویش و تبار  
متاع کن و ماندنظالم برد  
وز آه دل در دمنش خد  
که یک نام رشتش کند با مال  
قطا اول بخورند بر مال عیال  
چو مال از تو انکستاند که دست  
زیر شکم می مسکین شکم بکند

اگر شرع نیستوی دهر بر بلالک  
و گردانی اندر تبارش کسان  
گنه بود و دست تکاره را  
منت زورمند است لشکر گران  
که وی بر حصاری گرز بلند  
نظر کن در احوال ز مردانیان  
چو بازار کان در دیارت بجز  
از آن پس که بروی بگیرند زار  
که مسکین در تسلیم غنیمت  
بندیش از آن طفلک بی پدر  
بسیار نام بکوی خاه سال  
پسندیده کاران جا و یزد نام  
بر آفاق که بر سر باد شاست  
بمرواز تهیدستی از او مرد

کلمه ای که در این کتاب است  
که در این کتاب است

قباد دشتی هر دور و آه  
قبایلی ز ویشای حبیبی بدو  
وزین گذری ز تیر آرایش  
که رعیت گنم بر غود و تخت و تاج

شستیم که فرمانبری واک  
یکی گفتش اسی خسرو نیکو  
بگفت این قدر و آسایش  
نه از بهر آن می تاغم خراج

کلمه ای که در این کتاب است  
که در این کتاب است

کلمه ای که در این کتاب است  
که در این کتاب است

کلمه ای که در این کتاب است  
که در این کتاب است

کلمه ای که در این کتاب است  
که در این کتاب است













در ایام سلطان روشن نفس

نه بیند و گرفتند بیدار گرس

حکایت

در اخبار شاهان پیشینه است  
بد و دانش اگر کسی سازد کس  
چنین گفت یکده صاحب  
جو می گذرد ملک و جاده سر  
بجایم هیچ عبادت نشیت  
چو بشتید و انانی روشن نفس  
طریقت بخیر خدمت طریقت  
تو بر تخت سلطانی خویش باش  
بصدق و ارادت میان شه و  
قدم باید اندر طریقت نه دم  
بزرگان که نقد صفاداشند

که چون تکه ترخت زنگی نشیت  
سپیدی بر دگر خو و بین بود پس  
که عجم بسر رفت بجای صله  
ببر و از جهان دولت الا فقیر  
که دریا بزم این چرخ و زری گرس  
تیه بندی بر آشفست کای تکه  
بجای و سکا ده و دلی نیست  
باغلاق پاکیزه در ویش تاش  
ز طامات و دعوی بان نشیت  
که اصلی ندارد و دم بے قدم  
چنین خبر قه زیر قباداشند

حکایت

شنیدم که بگسیت سلطان دوم  
که پایا بزم از دوست دشمن نماند  
بسی جوی که دم که فرزند من  
کنون دشمن بدگر و دلت فیت  
چته تدبیر سازم چه چاره کنم

بریکردی ز اهل علوم  
بزمین قلعه و شهر با من نماند  
پس از من بود سرور و محرم  
شیر و دست مروی و جدم تیت  
که از غم بفرسود جان و نسیم

Handwritten marginal notes in Persian script, including phrases like "در ایام سلطان روشن نفس", "حکایت", and various couplets and commentary.

Handwritten marginal notes in Persian script, including phrases like "در ایام سلطان روشن نفس", "حکایت", and various couplets and commentary.

[illegible]



[illegible]

گرفتار هستم و دوستی منتهت  
 خدا دوست را اگر بزند بویست  
 عجب دارم از خواب آن سنگدل  
 الا که بستم و داری عقل و دین  
 مگر آن که دارد و خدا دشمنست  
 خواب دشمن دشمن دوست  
 که شری بخوبی پنداز و سنگدل  
 لفضل و مرقم میان بند و کوش  
 گرفتار

بهار و زمستان می کنی جهان  
 سخن خسته ناتوان <sup>مستجاب بودی عام</sup> بهر پیچ  
 غمگین گفتمت بای مردم ز جامی <sup>مستجاب بودی عام</sup>  
 دل و دستان چو بهتر که سخن <sup>مستجاب بودی عام</sup>  
 سینداز در باغی کار که  
 تحمل کن ای ناتوان از زوی  
 بهمت برار از سر <sup>مستجاب بودی عام</sup>  
 لب خشک منظم در را کو خنجر <sup>مستجاب بودی عام</sup>  
 با تانک دبل خواجیه بیدار گشت <sup>مستجاب بودی عام</sup>  
 خور و کار وانی غم بار خلیش <sup>مستجاب بودی عام</sup>  
 گفتم که افتادگان یست <sup>مستجاب بودی عام</sup>  
 برینیت بگویم کی <sup>مستجاب بودی عام</sup> سر گذشت <sup>مستجاب بودی عام</sup>

که بر یک منظمی غمناک جهان  
 که گرد دست نابد بر باید <sup>مستجاب بودی عام</sup> هیچ <sup>مستجاب بودی عام</sup>  
 که عاجز شوی از زنی زبایی <sup>مستجاب بودی عام</sup>  
 خرمیه می به که مردم برنج <sup>مستجاب بودی عام</sup>  
 که افتد که در بایش افتی بس <sup>مستجاب بودی عام</sup>  
 که از زوی توانا تر از وی شوی <sup>مستجاب بودی عام</sup>  
 که باز وی بهمت از دست زد <sup>مستجاب بودی عام</sup>  
 که در غان ظالم خود بهت زد <sup>مستجاب بودی عام</sup>  
 چه اند شیب اسبان چون گذشت <sup>مستجاب بودی عام</sup>  
 نسوز و دلش بر خشت <sup>مستجاب بودی عام</sup>  
 چو افتاده بینی چرا با نیست <sup>مستجاب بودی عام</sup>  
 که سستی بود زین سخن زد <sup>مستجاب بودی عام</sup>

حکایت  
چنان مختط سالی شد اندر موی  
که یاران فراموش کردند عشق

[illegible]



باز است یعنی آسمان زمین است  
و زمین را بر جبین و بر آستان  
درست قطع نظر از سیر الی  
در اشعار و غیره

**روزگار منور**

کہ قرآن و حدیث پر سب سے زیادہ اثر  
عبداللہ بن مسعودؓ اور ابو بکرؓ

چنان آسمان بزمین شد محیل  
چشمشید بر چشمها نمی کشیم  
نبود می بجز آه بیخوہ زبانی  
بود ویش بی برکت دیدم در  
دران حال پیش آمدن دوستی  
شگفت آدم کو قوی حال بود  
بد و قسم امی یار پاکیزه شو  
نه بینی که سخن بغایت رسید  
نه باران بھی آید از آسمان  
بد و قسم آخر ترا مال نیست  
گر از نیستی دیگرے شد لعل  
نگہ کرد و رخسارے فہم  
کہ مر و از سر بر حاکم امی حق  
من از بیخوہی نیم روی زرد  
نخواهم کہ بعد خروم و دست  
سجدا شد از سر بر پیشانم  
منقص بود عیش آن بند  
کہ تر و

سے تو اگر ان معاصیہ قہریت بسبب ان محط نہایت غا جبر و مانہ بودہ ہر امر حق الہی کا لایرود و دودادہ نازی کی سندگان اہمار

که لب تر نکر و نذر تیر و کحل<sup>۱۲</sup>  
 نماند آب جز آب چشم مینم  
 اگر بر شدی دودوی از زور<sup>۱۳</sup>  
 قوی بازوان سست درانده  
 بلخ بوستان خور و درم بلخ  
 از وایانده بر استخوان پستی  
 سخت کاشف دوشی<sup>۱۴</sup> بهار  
 خداوند جباه و زروال بود  
 صاحب<sup>۱۵</sup> نه  
 چه درانگنی پشت آمد گجه  
 کلام<sup>۱۶</sup>  
 چو دانی و پرسی سواست خطا  
 مشقت بخت نهایت رسید  
 رنج<sup>۱۷</sup> بد بخت<sup>۱۸</sup>  
 نه بر میر و دود و دوا و خوان  
 کشت<sup>۱۹</sup> هر جا نیکه تیا گشت  
 قسط<sup>۲۰</sup>  
 تر<sup>۲۱</sup> هست بطراز طوفان جها  
 به<sup>۲۲</sup> خوش<sup>۲۳</sup> انداز<sup>۲۴</sup> بکند<sup>۲۵</sup> کشته  
 چو که درون عالم آید<sup>۲۶</sup> سست  
 به<sup>۲۷</sup> خوش<sup>۲۸</sup> انداز<sup>۲۹</sup> بکند<sup>۳۰</sup> کشته  
 نیاساید و خوش تاش غی  
 نعم مینوایان و دم خسته کرد  
 به<sup>۳۱</sup> خوش<sup>۳۲</sup> انداز<sup>۳۳</sup> بکند<sup>۳۴</sup> کشته  
 چو ز لیشی به بنیم بکزد و تنم  
 که باشد بهلوی مبارکست  
 به<sup>۳۵</sup> خوش<sup>۳۶</sup> انداز<sup>۳۷</sup> بکند<sup>۳۸</sup> کشته

سے جاہل و فاجر دانع ۱۲

[illegible][illegible]





[illegible]

بقومی که نیک سپند و نیک  
چو خوار و دیران شود  
سگالند از نوید که دران خدر  
بزرگی از و دان منبت شای  
نمود خوانند و در کتاب مجید  
اگر شکم کردی جزین ملک و مال  
و که عجز و پادشاهی کنی  
خرامست بر باد و شمع خواب  
سیاه از عیال می بای خرد  
چو پیر خاش تب نند و بیدار و  
بدانجام رفت و بداند لشی کرد  
نخواهی که لفرن کنند از پشت

و در خسروی عادل نیک را  
کند ملک و ریخته فلان<sup>۱</sup>  
که چشم خداست میداگر<sup>۲</sup>  
که ز اهل سود و نعمت ناسپاس<sup>۳</sup>  
که در شک نصیب شود و بر مزید<sup>۴</sup>  
بالی و یک رسد بزرگوار<sup>۵</sup>  
یس از پادشاهی گدائی کنی<sup>۶</sup>  
چو باشد ضعیف از قوی بارش<sup>۷</sup>  
که سلطان شناسنی عاصی گل<sup>۸</sup>  
شان نیست اگر گست فریاد او<sup>۹</sup>  
که باز بدستان جفا پیشه کرد<sup>۱۰</sup>  
نکو باش<sup>۱۱</sup>

حکایت

شندم که در مژده می از خانه  
روزی تیرم که در مژده می از خانه  
سپید از در و نکش و پشیم  
پدر هر دو را سکن مردیت  
برفت آن زمین را و قسمت نهاد  
مبادا که بر یکدگر سرشند  
پدر لغد از آن روزگاری شود

برادر دلو و دناز مکی نلیر  
نکوروی و دنا و شمشیر زن  
طلبکار جوانی <sup>دو اندن</sup> <sup>اب</sup> <sup>۱۲</sup> <sup>۱۳</sup> <sup>۱۴</sup> <sup>۱۵</sup> <sup>۱۶</sup> <sup>۱۷</sup> <sup>۱۸</sup> <sup>۱۹</sup> <sup>۲۰</sup> <sup>۲۱</sup> <sup>۲۲</sup> <sup>۲۳</sup> <sup>۲۴</sup> <sup>۲۵</sup> <sup>۲۶</sup> <sup>۲۷</sup> <sup>۲۸</sup> <sup>۲۹</sup> <sup>۳۰</sup> <sup>۳۱</sup> <sup>۳۲</sup> <sup>۳۳</sup> <sup>۳۴</sup> <sup>۳۵</sup> <sup>۳۶</sup> <sup>۳۷</sup> <sup>۳۸</sup> <sup>۳۹</sup> <sup>۴۰</sup> <sup>۴۱</sup> <sup>۴۲</sup> <sup>۴۳</sup> <sup>۴۴</sup> <sup>۴۵</sup> <sup>۴۶</sup> <sup>۴۷</sup> <sup>۴۸</sup> <sup>۴۹</sup> <sup>۵۰</sup> <sup>۵۱</sup> <sup>۵۲</sup> <sup>۵۳</sup> <sup>۵۴</sup> <sup>۵۵</sup> <sup>۵۶</sup> <sup>۵۷</sup> <sup>۵۸</sup> <sup>۵۹</sup> <sup>۶۰</sup> <sup>۶۱</sup> <sup>۶۲</sup> <sup>۶۳</sup> <sup>۶۴</sup> <sup>۶۵</sup> <sup>۶۶</sup> <sup>۶۷</sup> <sup>۶۸</sup> <sup>۶۹</sup> <sup>۷۰</sup> <sup>۷۱</sup> <sup>۷۲</sup> <sup>۷۳</sup> <sup>۷۴</sup> <sup>۷۵</sup> <sup>۷۶</sup> <sup>۷۷</sup> <sup>۷۸</sup> <sup>۷۹</sup> <sup>۸۰</sup> <sup>۸۱</sup> <sup>۸۲</sup> <sup>۸۳</sup> <sup>۸۴</sup> <sup>۸۵</sup> <sup>۸۶</sup> <sup>۸۷</sup> <sup>۸۸</sup> <sup>۸۹</sup> <sup>۹۰</sup> <sup>۹۱</sup> <sup>۹۲</sup> <sup>۹۳</sup> <sup>۹۴</sup> <sup>۹۵</sup> <sup>۹۶</sup> <sup>۹۷</sup> <sup>۹۸</sup> <sup>۹۹</sup> <sup>۱۰۰</sup> <sup>۱۰۱</sup> <sup>۱۰۲</sup> <sup>۱۰۳</sup> <sup>۱۰۴</sup> <sup>۱۰۵</sup> <sup>۱۰۶</sup> <sup>۱۰۷</sup> <sup>۱۰۸</sup> <sup>۱۰۹</sup> <sup>۱۱۰</sup> <sup>۱۱۱</sup> <sup>۱۱۲</sup> <sup>۱۱۳</sup> <sup>۱۱۴</sup> <sup>۱۱۵</sup> <sup>۱۱۶</sup> <sup>۱۱۷</sup> <sup>۱۱۸</sup> <sup>۱۱۹</sup> <sup>۱۲۰</sup> <sup>۱۲۱</sup> <sup>۱۲۲</sup> <sup>۱۲۳</sup> <sup>۱۲۴</sup> <sup>۱۲۵</sup> <sup>۱۲۶</sup> <sup>۱۲۷</sup> <sup>۱۲۸</sup> <sup>۱۲۹</sup> <sup>۱۳۰</sup> <sup>۱۳۱</sup> <sup>۱۳۲</sup> <sup>۱۳۳</sup> <sup>۱۳۴</sup> <sup>۱۳۵</sup> <sup>۱۳۶</sup> <sup>۱۳۷</sup> <sup>۱۳۸</sup> <sup>۱۳۹</sup> <sup>۱۴۰</sup> <sup>۱۴۱</sup> <sup>۱۴۲</sup> <sup>۱۴۳</sup> <sup>۱۴۴</sup> <sup>۱۴۵</sup> <sup>۱۴۶</sup> <sup>۱۴۷</sup> <sup>۱۴۸</sup> <sup>۱۴۹</sup> <sup>۱۵۰</sup> <sup>۱۵۱</sup> <sup>۱۵۲</sup> <sup>۱۵۳</sup> <sup>۱۵۴</sup> <sup>۱۵۵</sup> <sup>۱۵۶</sup> <sup>۱۵۷</sup> <sup>۱۵۸</sup> <sup>۱۵۹</sup> <sup>۱۶۰</sup> <sup>۱۶۱</sup> <sup>۱۶۲</sup> <sup>۱۶۳</sup> <sup>۱۶۴</sup> <sup>۱۶۵</sup> <sup>۱۶۶</sup> <sup>۱۶۷</sup> <sup>۱۶۸</sup> <sup>۱۶۹</sup> <sup>۱۷۰</sup> <sup>۱۷۱</sup> <sup>۱۷۲</sup> <sup>۱۷۳</sup> <sup>۱۷۴</sup> <sup>۱۷۵</sup> <sup>۱۷۶</sup> <sup>۱۷۷</sup> <sup>۱۷۸</sup> <sup>۱۷۹</sup> <sup>۱۸۰</sup> <sup>۱۸۱</sup> <sup>۱۸۲</sup> <sup>۱۸۳</sup> <sup>۱۸۴</sup> <sup>۱۸۵</sup> <sup>۱۸۶</sup> <sup>۱۸۷</sup> <sup>۱۸۸</sup> <sup>۱۸۹</sup> <sup>۱۹۰</sup> <sup>۱۹۱</sup> <sup>۱۹۲</sup> <sup>۱۹۳</sup> <sup>۱۹۴</sup> <sup>۱۹۵</sup> <sup>۱۹۶</sup> <sup>۱۹۷</sup> <sup>۱۹۸</sup> <sup>۱۹۹</sup> <sup>۲۰۰</sup> <sup>۲۰۱</sup> <sup>۲۰۲</sup> <sup>۲۰۳</sup> <sup>۲۰۴</sup> <sup>۲۰۵</sup> <sup>۲۰۶</sup> <sup>۲۰۷</sup> <sup>۲۰۸</sup> <sup>۲۰۹</sup> <sup>۲۱۰</sup> <sup>۲۱۱</sup> <sup>۲۱۲</sup> <sup>۲۱۳</sup> <sup>۲۱۴</sup> <sup>۲۱۵</sup> <sup>۲۱۶</sup> <sup>۲۱۷</sup> <sup>۲۱۸</sup> <sup>۲۱۹</sup> <sup>۲۲۰</sup> <sup>۲۲۱</sup> <sup>۲۲۲</sup> <sup>۲۲۳</sup> <sup>۲۲۴</sup> <sup>۲۲۵</sup> <sup>۲۲۶</sup> <sup>۲۲۷</sup> <sup>۲۲۸</sup> <sup>۲۲۹</sup> <sup>۲۳۰</sup> <sup>۲۳۱</sup> <sup>۲۳۲</sup> <sup>۲۳۳</sup> <sup>۲۳۴</sup> <sup>۲۳۵</sup> <sup>۲۳۶</sup> <sup>۲۳۷</sup> <sup>۲۳۸</sup> <sup>۲۳۹</sup> <sup>۲۴۰</sup> <sup>۲۴۱</sup> <sup>۲۴۲</sup> <sup>۲۴۳</sup> <sup>۲۴۴</sup> <sup>۲۴۵</sup> <sup>۲۴۶</sup> <sup>۲۴۷</sup> <sup>۲۴۸</sup> <sup>۲۴۹</sup> <sup>۲۵۰</sup> <sup>۲۵۱</sup> <sup>۲۵۲</sup> <sup>۲۵۳</sup> <sup>۲۵۴</sup> <sup>۲۵۵</sup> <sup>۲۵۶</sup> <sup>۲۵۷</sup> <sup>۲۵۸</sup> <sup>۲۵۹</sup> <sup>۲۶۰</sup> <sup>۲۶۱</sup> <sup>۲۶۲</sup> <sup>۲۶۳</sup> <sup>۲۶۴</sup> <sup>۲۶۵</sup> <sup>۲۶۶</sup> <sup>۲۶۷</sup> <sup>۲۶۸</sup> <sup>۲۶۹</sup> <sup>۲۷۰</sup> <sup>۲۷۱</sup> <sup>۲۷۲</sup> <sup>۲۷۳</sup> <sup>۲۷۴</sup> <sup>۲۷۵</sup> <sup>۲۷۶</sup> <sup>۲۷۷</sup> <sup>۲۷۸</sup> <sup>۲۷۹</sup> <sup>۲۸۰</sup> <sup>۲۸۱</sup> <sup>۲۸۲</sup> <sup>۲۸۳</sup> <sup>۲۸۴</sup> <sup>۲۸۵</sup> <sup>۲۸۶</sup> <sup>۲۸۷</sup> <sup>۲۸۸</sup> <sup>۲۸۹</sup> <sup>۲۹۰</sup> <sup>۲۹۱</sup> <sup>۲۹۲</sup> <sup>۲۹۳</sup> <sup>۲۹۴</sup> <sup>۲۹۵</sup> <sup>۲۹۶</sup> <sup>۲۹۷</sup> <sup>۲۹۸</sup> <sup>۲۹۹</sup> <sup>۳۰۰</sup> <sup>۳۰۱</sup> <sup>۳۰۲</sup> <sup>۳۰۳</sup> <sup>۳۰۴</sup> <sup>۳۰۵</sup> <sup>۳۰۶</sup> <sup>۳۰۷</sup> <sup>۳۰۸</sup> <sup>۳۰۹</sup> <sup>۳۱۰</sup> <sup>۳۱۱</sup> <sup>۳۱۲</sup> <sup>۳۱۳</sup> <sup>۳۱۴</sup> <sup>۳۱۵</sup> <sup>۳۱۶</sup> <sup>۳۱۷</sup> <sup>۳۱۸</sup> <sup>۳۱۹</sup> <sup>۳۲۰</sup> <sup>۳۲۱</sup> <sup>۳۲۲</sup> <sup>۳۲۳</sup> <sup>۳۲۴</sup> <sup>۳۲۵</sup> <sup>۳۲۶</sup> <sup>۳۲۷</sup> <sup>۳۲۸</sup> <sup>۳۲۹</sup> <sup>۳۳۰</sup> <sup>۳۳۱</sup> <sup>۳۳۲</sup> <sup>۳۳۳</sup> <sup>۳۳۴</sup> <sup>۳۳۵</sup> <sup>۳۳۶</sup> <sup>۳۳۷</sup> <sup>۳۳۸</sup> <sup>۳۳۹</sup> <sup>۳۴۰</sup> <sup>۳۴۱</sup> <sup>۳۴۲</sup> <sup>۳۴۳</sup> <sup>۳۴۴</sup> <sup>۳۴۵</sup> <sup>۳۴۶</sup> <sup>۳۴۷</sup> <sup>۳۴۸</sup> <sup>۳۴۹</sup> <sup>۳۵۰</sup> <sup>۳۵۱</sup> <sup>۳۵۲</sup> <sup>۳۵۳</sup> <sup>۳۵۴</sup> <sup>۳۵۵</sup> <sup>۳۵۶</sup> <sup>۳۵۷</sup> <sup>۳۵۸</sup> <sup>۳۵۹</sup> <sup>۳۶۰</sup> <sup>۳۶۱</sup> <sup>۳۶۲</sup> <sup>۳۶۳</sup>

[illegible]

تبرکات

[illegible]



[illegible]









۴۳۔ اگر کسی نے اللہ کی تعریف کی تو اللہ تعالیٰ اس کو ستر ہزار سال کی عمر عطا فرمائے گا۔  
۴۴۔ اگر کسی نے اللہ کی تعریف کی تو اللہ تعالیٰ اس کو ستر ہزار سال کی عمر عطا فرمائے گا۔  
۴۵۔ اگر کسی نے اللہ کی تعریف کی تو اللہ تعالیٰ اس کو ستر ہزار سال کی عمر عطا فرمائے گا۔  
۴۶۔ اگر کسی نے اللہ کی تعریف کی تو اللہ تعالیٰ اس کو ستر ہزار سال کی عمر عطا فرمائے گا۔  
۴۷۔ اگر کسی نے اللہ کی تعریف کی تو اللہ تعالیٰ اس کو ستر ہزار سال کی عمر عطا فرمائے گا۔  
۴۸۔ اگر کسی نے اللہ کی تعریف کی تو اللہ تعالیٰ اس کو ستر ہزار سال کی عمر عطا فرمائے گا۔  
۴۹۔ اگر کسی نے اللہ کی تعریف کی تو اللہ تعالیٰ اس کو ستر ہزار سال کی عمر عطا فرمائے گا۔  
۵۰۔ اگر کسی نے اللہ کی تعریف کی تو اللہ تعالیٰ اس کو ستر ہزار سال کی عمر عطا فرمائے گا۔

بلست بر کوه نیکه ناله  
 در پرتو کس به کام جنب  
 بمان بانگ بر شیر مردان دست  
 شنفه بر کشفند و خوش حسیه  
 بزرگی در آن فکران شهنشیت  
 می پیش بر من سیاست نر

بریاک نامد زختم لب  
که با شید ترا نیز در پروه تن  
هو او کوگان بریانی  
ز دمان او که او اندر گشت  
بجواب اندرون پدر و پیش  
تو بخت نیز و تا قامت پاند

2

یکی پست نمیداد و نیزندرا  
کن جز بر خردگان ای سپهر  
بمیشی ای کو دک کم خرد  
خردی درم روز سپنج بود  
بخردم کی مست زور کردن

نکود از پند خردمند را  
که یکت و زرت افتد برگی  
که روزی پلنگی بر نمود  
دل زیر دستان من بجز بود  
نکودم و گر زور بر لاغان

نفس

الآنما بغفلت خنثی که نوم  
نعم ز بیم و استمان بخور ز نما  
نصیحت که خالی بولد از غرض

حضرت بر حسب مایلار قوم  
 تبرس از بر دوستی و فرکار  
 چو دانه می تلخت دفع مرض

## حکایت درین منی

یکی را حکایت گفتند از ملوک  
چنانکه در این کتاب است

کہ یہاں سے رشتہ گہر و شجر و کھجور کا  
کہ میسر و برکت بنان جس کا

[illegible][illegible]

شاه آرزو بر عرصه نام آورست  
 ملت از چرخ بر زمین کلاک بوشه داد  
 وزیرین تحفه مروی مبارک دست  
 نبیره پیشش مهتابی است  
 بخوان تا بخواند و عای برین  
 بفرمود تا هست تران خادم  
 بگفتا و عای کن ای هوشمند  
 شنید این سخن پرچم بوده پشت  
 که حق محبت با نیست بردا و گر  
 و عای منت کی شود سو و مند  
 تو تا کرده بر سلق بخشایش  
 با بدت عذر خطا خواست  
 گدا دست گیر و عای بیت  
 شنید این سخن شهر آرم  
 بر خیمه پس بادل خویش گفت  
 بفرمود تا هر که در بند بود  
 جهان دیده بعد از دولت نما  
 که اسی رفت از زنده آسمان  
 ولی محبتان مرگ و منت دست  
 شاه آرزو بر عرصه نام آورست

چه ضعف آمد از بدی که ترست  
 که عمر خداوند جاوید باد  
 که از بار ساین جوانی گشت  
 که مقصود حاصل نشد و نفس  
 که رحمت رسد از آسمان برین  
 بخوانند سپهر مبارک قدم  
 که در رشته حرم سوزنم بای بند  
 به بند می بر آورد بانگ دست  
 ججشانی و بخشایش حق نگه  
 اسیران مظلوم در چاه و بند  
 کجاستی از دولت آسایشی  
 پس از شیخ صلاح و عاقبت  
 و عای ستمندگان در دست  
 بر خیمه و خجالت بر کجاست  
 چه بر خیمه حق است این درویش  
 بفرمانش از آواک و دوز و  
 بداور بر آورد دست یار  
 بجنش گشت بصلحش بمان  
 که رجور افتاده برای بیت  
 کافه غایب است از آواک و دوز و

شاه آرزو بر عرصه نام آورست  
 ملت از چرخ بر زمین کلاک بوشه داد  
 وزیرین تحفه مروی مبارک دست  
 نبیره پیشش مهتابی است  
 بخوان تا بخواند و عای برین  
 بفرمود تا هست تران خادم  
 بگفتا و عای کن ای هوشمند  
 شنید این سخن پرچم بوده پشت  
 که حق محبت با نیست بردا و گر  
 و عای منت کی شود سو و مند  
 تو تا کرده بر سلق بخشایش  
 با بدت عذر خطا خواست  
 گدا دست گیر و عای بیت  
 شنید این سخن شهر آرم  
 بر خیمه پس بادل خویش گفت  
 بفرمود تا هر که در بند بود  
 جهان دیده بعد از دولت نما  
 که اسی رفت از زنده آسمان  
 ولی محبتان مرگ و منت دست  
 شاه آرزو بر عرصه نام آورست

شاه آرزو بر عرصه نام آورست  
 ملت از چرخ بر زمین کلاک بوشه داد  
 وزیرین تحفه مروی مبارک دست  
 نبیره پیشش مهتابی است  
 بخوان تا بخواند و عای برین  
 بفرمود تا هست تران خادم  
 بگفتا و عای کن ای هوشمند  
 شنید این سخن پرچم بوده پشت  
 که حق محبت با نیست بردا و گر  
 و عای منت کی شود سو و مند  
 تو تا کرده بر سلق بخشایش  
 با بدت عذر خطا خواست  
 گدا دست گیر و عای بیت  
 شنید این سخن شهر آرم  
 بر خیمه پس بادل خویش گفت  
 بفرمود تا هر که در بند بود  
 جهان دیده بعد از دولت نما  
 که اسی رفت از زنده آسمان  
 ولی محبتان مرگ و منت دست  
 شاه آرزو بر عرصه نام آورست

شاه آرزو بر عرصه نام آورست  
 ملت از چرخ بر زمین کلاک بوشه داد  
 وزیرین تحفه مروی مبارک دست  
 نبیره پیشش مهتابی است  
 بخوان تا بخواند و عای برین  
 بفرمود تا هست تران خادم  
 بگفتا و عای کن ای هوشمند  
 شنید این سخن پرچم بوده پشت  
 که حق محبت با نیست بردا و گر  
 و عای منت کی شود سو و مند  
 تو تا کرده بر سلق بخشایش  
 با بدت عذر خطا خواست  
 گدا دست گیر و عای بیت  
 شنید این سخن شهر آرم  
 بر خیمه پس بادل خویش گفت  
 بفرمود تا هر که در بند بود  
 جهان دیده بعد از دولت نما  
 که اسی رفت از زنده آسمان  
 ولی محبتان مرگ و منت دست  
 شاه آرزو بر عرصه نام آورست





چونمیدماند از همه چیز کس  
بر مرد و شیر و نیاختست

امیدش بفضل خدا ماند و بس  
که هر مدتی جای دیگر گشت

حکایت

چنین گفت شوریده در عجم  
اگر ملک بر جرم باندی و دخت  
اگر گنج قارون بدست آوری

بگفت که اسی وارث ملک جم  
ترا چون میسر شد می تاج تخت  
نماند مگر آنچه بخت بر سر

حکایت

چو آن پسران جان بجان بخشیدند  
بترتیب به وندش از تاج و گاه  
چنین گفت دلوانه میوشیار  
ز بی ملک و روان سر و شایسته  
چنین گفت که درین روزگار  
چو در غلینه روزی سر آورد  
منه بر جهان دل که بگانه گیت  
نه لائق بود عیش با دل و کس  
مکوی کن امسال چون ده ترا

پس تاج شاه بیسر بر نهاد  
نه جای خستنی نه آما جگاه  
چو وندش بیسر فروید و کسوا  
پدر رقت و پایی بیسر در کسب  
شک سیر بدعت ناما بداد  
چو در غلینه روزی سر آورد  
چو مطرب که هر روز در خانه است  
که هر باداوشن بود و شوهر  
که سال کرد و گیت ده خند

حکایت

بزرگی جفا همیشه در حد غوغا  
چرخان زیر بار گران بی تلف

گفتی خیر و ستانی بزرگو  
بر فروزی و مسکین بی تلف

Handwritten marginal notes in Persian script, including phrases like "چونمیدماند از همه چیز کس", "بر مرد و شیر و نیاختست", and various other couplets and commentary.

Handwritten marginal notes at the bottom right, including phrases like "چونمیدماند از همه چیز کس", "بر مرد و شیر و نیاختست", and various other couplets and commentary.

Handwritten marginal notes at the bottom center, including phrases like "چونمیدماند از همه چیز کس", "بر مرد و شیر و نیاختست", and various other couplets and commentary.

Handwritten marginal notes at the bottom left, including phrases like "چونمیدماند از همه چیز کس", "بر مرد و شیر و نیاختست", and various other couplets and commentary.

۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

چو دریا شد از موج لشکر بزمین  
 بخوردند و مجلس سبک آمدند  
 ز درمقان دو شینه یاد آمدش  
 بخاری ملکند و ریاحی  
 ندانست بیچاره روی گریه  
 بگفت آنچه کرد و اندر خاطرش  
 علم را ز بازش دان تر بود  
 بنا با که او تر تر کش برخت  
 شب گور در ده محاسن  
 به علم آوازه جو رست  
 که خلقی خلقی کی کشیدگی  
 بکش بر توانی هر خلق شد  
 با نصاف پنج نکو شش کن  
 نه بیچاره بگیست کشتن ست  
 که نامت به نیکی رود و دیار  
 محققه دست ستمیگان  
 که خلقش ستانند در بارگاه  
 پس چرخه نفرین گنان مدون  
 ز بهستی غفلت آمد بهوش

بخیریت نهادند سر بر زمین  
 بزرگان شستند و خوان خوان  
 چو شور طرب در نهاد آمدش  
 بفرمود و جستند و بستند سخت  
 سیه دل بر آستین شمشیر  
 شمشیر در م از زنگی آفرش  
 ز مینی که چون کار و بر سر بود  
 چو دشت گشت که خصم توان گرخت  
 سنا آمدی بر آورد و گفت  
 ز نام محبت بانی که در در و در  
 ز مین کردم از دست جو رت  
 بگفت که نیست قبل آمد و رفت  
 او گر سخت آمد نکو شش زمین  
 ترا چاره از خطم گشتن ست  
 چو بیدار کردی توقع مدار  
 ندانم که چون خسپد و دیگران  
 بدان می شود و پادشاه  
 چه سو و آفرین بر سر زمین  
 گرفت این سخن شاه ظالم گویش

۱  
 ۲  
 ۳  
 ۴  
 ۵  
 ۶  
 ۷  
 ۸  
 ۹  
 ۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

۱  
 ۲  
 ۳  
 ۴  
 ۵  
 ۶  
 ۷  
 ۸  
 ۹  
 ۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

و آن دد که طالع نمودش بھے  
 بیا موز می از عالم ان عقل و حقو  
 زود نممن خوشیست خود که دوست  
 ستایش سر آیان نه یار تو اند  
 ترش روی بهست کند سزانش  
 از بون به قضیحت نگو بدست

اُوں نے راجہ شیو مان کو ہے  
 نہ خدا ناکہ از جاہل عیب جو  
 ہر اکچہ از تواید چشمش کوست  
 ملاست کنان دو ستمدار تو  
 کہ ماران خوش طبع شیرین  
 اور عاقل رک آثار است

## کتابت

چو در خلافت با مومن رسید  
بچهر آفتاب بے بین ملکیت  
بجوان عزیزان فرود برد حیات  
برابر روی عابد پیش خضاب  
شب خلوت آن عجبت حور  
گرفت آتش ششم در وی عظیم  
بختیار اینک بشمار شیرین  
بجفت از کبر دل گزند آدیت  
بجفت از کشتی در شکانی سرم  
کشتیر بکار و بی کسرم  
شنید این سخن سر و دل بخت  
دلش گرچه در حال ازور نه شد

یکی ماه پست گریز یک خرید  
 بعقل حسد و مندا ز می کنی  
 سرانگشتها کرده عتاب ز یک  
 چو قوس فوج بود بر آفتاب  
 گم تن در آغوش مامون از  
 شمشیر <sup>از مندا</sup> خواست کردن چو ز اویم <sup>نور</sup>  
 بیندازو با من کن تخت و سیز  
 چه خصلت من ناپسند آمدت  
 از بوی دانت بر آغ اندرم  
 بیکبار و یک دانه مبدم  
 بشوید و بر خود بیچید  
 دو اگر دو خوشبوی چوین منجه شد  
 بخود من را حاکم کرد ۱۱

۱۲ فریڈ ہیکل خردمند

۱۲ ای تر متوج کیا میلتہ در جوی بان تو ویدہم میلش







[illegible]







فردا مولانا کو کس جگہ پر لے جاؤ گا؟  
 بابا بولے: خان + کوٹلی میں لے جائیں گے۔  
 حضرت سیدنا ابوالحسنؑ فرماتے ہیں: ہر عبادت اگرچہ بڑی ہو، مگر اگر اس میں غفلت ہو تو وہ برباد ہے۔  
 چنانچہ ان کے پاس ایک کتاب تھی جس کا نام تھا "غفلت کی گت"۔





[illegible]

چو شمشیر پیکار برداشته  
از لشکر کشوفان بمغف شکان  
ملت از دست ایشان بگمان ۱۱  
اول مر و مید این نهانی بجوی  
که در تنه ایشان چون نهان ۱۲  
چو سالاری از دامن قند بچکان ۱۳  
اگر افتد که زین نیمه کمر دورے  
ملت از او نشو و نما جان ۱۴  
وگر گشتی این بندگی ریش را  
تر شکره فروزش بندگی کند  
سینه ساز ازین بازی ترسدا ۱۵  
کسی بنیدیان را بود دستگیر  
اگر میر بند بر خطت میر دورے ۱۶  
وگر خفیه ده دل بدست آوری  
۱۷

شکندار بنیان را در آستانه  
 بنیان صلح جوید و پندار  
 ارشده را که تاشد که روایت افتد جوئی  
 بختن برش که رو باد و در شکست  
 سازد گرفتار و در شکست  
 زبانی و در شکست  
 که بر بنیان زور و مندی کند  
 که خود و ده باشد به بنی اسیر  
 چون کشش بباری نمود و گیر  
 از آن به که صدره شمع جوانی

۱۲۱

۱۲ بندہ کی قوم و دروشت حریف کشیدہ خواہد

گفتار اندر خذر کردن از دشمنی که در طاعت آید  
 که گفت خویش دشمن شود و دستار  
 که کرد و در روشن کمین لورین  
 بداندش را لفظ شیرین مبین  
 کسی جان از آسیب دشمن برد  
 نگمارد آن شوخ در کسبه در  
 شپاخی که عاصی شود در ایام  
 نداشت سالار خود را شپاس  
 بسو کند و عهد استوارش مرا

7

---

بارہ جنگ ہے ۱۲۔ اے صلیح ہمنان دو گشتہ باش ۱۳

ای در سوگند و عهد و پیمان محکم میبندد ۱۲

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

[illegible]





[illegible]





[illegible]

اگفتار اندر احسان بامر و منک و بد

اگرچه بر سر بنده حسان مرآت  
زبان نمیکند مرد و تفسیر نهان  
کجا عقل با شیخ فتوی دهد  
ولیکن تو بستان که صاحب د

که این زلف ترق و شیدستان کمر و  
که علم و ادب میخشد مرشدان  
که مرد و خرد دین بدین دهد  
از ارزان فروشان غیرت دهد

این جانور گوشتی

حکایت عابد با شیا و شوخ و پیره

زبان دانه آید بصاحب دل  
یکی سفله را ده درم پیرست  
همه شب پریشان از و حال من  
بگردار مغشائی خاطر پیش  
خدا آیش گشته ز مادر بزد  
نیز از پیش ز نخست دین لطف  
خود از کوه دیکو ز سر بر بزد  
در اندیشه ام ترا که ام که نیم  
شنید این سخن بی فروش نهاد  
ز را قناد و دوست افسانده  
یکی گفت شیخ این زانی که گیت  
گدا می که برش نیز زین نند  
راشتن غایب که خاموش باش  
که محکم فتنه خوانده دم در کج  
که دوا گوی از درد دلم ده من است  
همه روز چون سایه و بنال من  
درون لطم چون در خانه ریش  
جز آن ده درم چند دیگر نداد  
نخوانده بجز با تب لا ینص  
که آن قشبان حلقه بر در بزد  
از آن سنگدل فکست گیر و بیم  
درستی دو در استنفس نهاد  
برون روت از آنجا خوش تازه رو  
بر و گریه و بناید گیت  
الو زید است و وزیر است  
تو مرد زبانیتی که کوش باش

[illegible]

مرکز جنبه‌های سیستم از دست تقدضا می‌کشد و خلاص می‌شود. ۱۲ بهمان سراسری تقدضا ۱۱

عالمی خدمت گار





نار مشرقی کار ز تمام گیس بلداری آن مرد صاحب نیاز بامید مالکانه آنجا گرفت ر نه یکم و آن آرزو گیر چونشای کا ناکه مرد حقست چو آن مرد اگر راست خواهی ویت	ق روشن است	بابت هفت روزش نیست کس بزن گفت کامی تو شنائی بسا نه مردی بود لغ از دو گرفت چو استاد دست افتاده خریدار دکان بی رونقند کریم پیشه شاه مردان علیست
---	---------------	--

حکایت

شنیدم که مردی براه حجت از چنان گرم نه در طریق خدای آخیز و سوسا اس خاطر بریش تبلیمش ابلیم در راه رفت اگرش رحمت حق تو در باقی یکی هالت از غیب آواز داد میستندار که طاعتی کرده باحسانی آسوده کردن لے	نای	بهر خطوه کردی دو رکعت نماز که غار مغیلاں بکندی ز پامی پسند آمدش در نظر کار خویش که نتوان ازین خوبتر راه رفت خویش سراز جاوه بر تنستی که اسی نیکوخت مبارک نهاد که تریلی بدین حضرت آورده به از الفیت رکعت بجز منزلے
--	-----	---

حکایت

بشمه ننگ سلطان جنگ گفت بر و تاز خواست نصیبی دهند بگفتا بود مطیع ام و زرد که خیر اسی مبارک و زرق زن که فرزند گانت بسجنت و زند که سلطان بسبب نیت ز فرزند کرد	نای	بشمه ننگ سلطان جنگ گفت بر و تاز خواست نصیبی دهند بگفتا بود مطیع ام و زرد که خیر اسی مبارک و زرق زن که فرزند گانت بسجنت و زند که سلطان بسبب نیت ز فرزند کرد
---	-----	---

Handwritten marginal notes in Persian script, including phrases like "بابت هفت روزش نیست کس", "بزن گفت کامی تو شنائی بسا", "نه مردی بود لغ از دو گرفت", "چو استاد دست افتاده", "خریدار دکان بی رونقند", "کریم پیشه شاه مردان علیست", "شنیدم که مردی براه حجت از", "چنان گرم نه در طریق خدای", "آخیز و سوسا اس خاطر بریش", "تبلیمش ابلیم در راه رفت", "اگرش رحمت حق تو در باقی", "یکی هالت از غیب آواز داد", "میستندار که طاعتی کرده", "باحسانی آسوده کردن لے", "بهر خطوه کردی دو رکعت نماز", "که غار مغیلاں بکندی ز پامی", "پسند آمدش در نظر کار خویش", "که نتوان ازین خوبتر راه رفت", "خویش سراز جاوه بر تنستی", "که اسی نیکوخت مبارک نهاد", "که تریلی بدین حضرت آورده", "به از الفیت رکعت بجز منزلے", "بشمه ننگ سلطان جنگ گفت", "بر و تاز خواست نصیبی دهند", "بگفتا بود مطیع ام و زرد", "که خیر اسی مبارک و زرق زن", "که فرزند گانت بسجنت و زند", "که سلطان بسبب نیت ز فرزند کرد".

[illegible]



[illegible]





[illegible]



۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰







نسخه‌های مختلف از این کتاب در دسترس است و بعضی از آنها در دسترس نیستند. این کتاب در دسترس است و بعضی از آنها در دسترس نیستند.

خبرش بر بوم از جو اتم طے ز حاتم بدین نکتہ تضحی شو	ازین خبر ترا خبر آتی شنو
حکایت دراز مودن پادشاه یمن حاتم ابازا و مرد	
نماز که گفت این حکایت یمن ز نام دوران گوی دولت بود	که یو دست فرماندهی در کن
توان گفت اورا استیلا کنم کشی نام حاتم بزوی برش	که در کنج بخشی نظیرش نبود
که چند از تعلالات آن باور شنیدم که بخشی ملوکانه است	که دستش چو باران فشاندم
در ذکر حاتم کسے باز کرد حسد مرد بر ابر سر کینه داشت	که سودا رستی از بد و درش
که تا بهشت حاتم در ایام من بلا حوی راه بنی طے گرفت	که نه ملک اردنه فرمان بخش
چو آنی ببله پیش باز آمد سکه در راه طاعت کرد	چو جنگ اندران بر مطلق توان
بکوری و دانا و شیرین ز با گرم کرد و غم خورد و پوزش نمود	در کس شنا گفتن آغاز کرد
نهادش سحر لوسه و دست و پا بگشتا نارم است از بد و درش	یکی را بخون خور و درش بر گشت
بگفت ار نهی با من اندر میا حاتم	نخو اندر کسی شدن نام حق
	بگشتن جو احمد و رابی گرفت
	که در لوسی انسی فراز آمد
	بر خویش برود آن شمشیر میا
	بد اندیش راول به نیکی بر بود
	که نزد یک چنبره فوری بیا
	که در پیش ارم میا
	چو یاران یکدل بگو شمع بجای

نسخه‌های مختلف از این کتاب در دسترس است و بعضی از آنها در دسترس نیستند. این کتاب در دسترس است و بعضی از آنها در دسترس نیستند.

نسخه‌های مختلف از این کتاب در دسترس است و بعضی از آنها در دسترس نیستند. این کتاب در دسترس است و بعضی از آنها در دسترس نیستند.







[illegible]

تاک شهر بکن در چشم بنگرست  
یکی گفت شایا تغیش بن  
نگه کرد سلطان عالی محل  
به بخشید بر حال مسکین مرد  
ز رش داد و سپ قبا و شتیغ  
یکی گفتش ای میر بی عقل و هوش  
اگر من نالدم از در و خویش  
بمی باید می شکل باشد جزا

ساده خواندند که از اوقات دی است ۱۱

که بود ای این برمن از بهریت  
که نگه داشت کس انه دختر زن  
نخوش در بلاد بد و مرد و کل  
فر و خور و خشم سخنانی سرد  
چونکو بود و مهر و وقت کین  
عجب رفتی از قتل گفتنا خروش  
ومی انعام نمود و خور و خوش  
اگر می روی حسین الی من آسا

حکایت توانگر سفله و درویش ضابط دل

شنیدم که میفروری از گشت  
بجای فرومایه نشست مرد  
شنیدش یکی مرد پوشیده چشم  
فر گفت و بگست بر خاک می  
گفت ای فلان ترک آزار کن  
بخلق و فریشت گریبان کشید  
بر سود و رویش روشن نهاد  
شب از گشت قطره بندی  
حکایت بشه از افتاد و خوش  
شنید این سخن حواجه سنگدل

در خانه بر روی شال بست  
جله گرم واه از لاف سینه سرد  
گفتا چه در نیابت آور و خشم  
بجای از آن شخص آمد روی  
یک شب نیمه من افطار کن  
بنمزل در و روشن خوان کشید  
گفت این درت روشنایی دما  
سجودیه برگرد و دنیا بدید  
کبری و مده و مده برگرد و روشن  
که گشت در و روشن و سنگدل

ساده خواندند که از اوقات دی است ۱۱

ساده خواندند که از اوقات دی است ۱۱

۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱۴۴۰  
 ۱۴۴۱  
 ۱۴۴۲  
 ۱۴۴۳  
 ۱۴۴۴  
 ۱۴۴۵  
 ۱۴۴۶  
 ۱۴۴۷  
 ۱۴۴۸  
 ۱۴۴۹  
 ۱۴۵۰  
 ۱۴۵۱  
 ۱۴۵۲  
 ۱۴۵۳  
 ۱۴۵۴  
 ۱۴۵۵  
 ۱۴۵۶  
 ۱۴۵۷  
 ۱۴۵۸  
 ۱۴۵۹  
 ۱۴۶۰  
 ۱۴۶۱  
 ۱۴۶۲  
 ۱۴۶۳  
 ۱۴۶۴  
 ۱۴۶۵  
 ۱۴۶۶  
 ۱۴۶۷  
 ۱۴۶۸  
 ۱۴۶۹  
 ۱۴۷۰  
 ۱۴۷۱  
 ۱۴۷۲  
 ۱۴۷۳  
 ۱۴۷۴  
 ۱۴۷۵  
 ۱۴۷۶  
 ۱۴۷۷  
 ۱۴۷۸  
 ۱۴۷۹  
 ۱۴۸۰  
 ۱۴۸۱  
 ۱۴۸۲  
 ۱۴۸۳  
 ۱۴۸۴  
 ۱۴۸۵  
 ۱۴۸۶  
 ۱۴۸۷  
 ۱۴۸۸  
 ۱۴۸۹  
 ۱۴۹۰  
 ۱۴۹۱  
 ۱۴۹۲  
 ۱۴۹۳  
 ۱۴۹۴  
 ۱۴۹۵  
 ۱۴۹۶  
 ۱۴۹۷  
 ۱۴۹۸  
 ۱۴۹۹  
 ۱۵۰۰

که چون سهل شد بر تو ای بخت  
 بجفت ای شمعگاه آشفته روی  
 که مشغول گشتی بجفت ای بخت  
 که کردی تو بر روی او درواز  
 شمر وی که پیش آیدت بدوشی  
 جانیا گردین تو تا غافلند  
 انگشت حجت بر داندان گزید  
 مراد و دولت بنام تو شد  
 و بر و ده چون موش دندان باز  
 بجفت حکایت کن ای بخت  
 که کردی تو این شمع گیتی فروز  
 تو کوته نظر بودی و شکست را  
 بروی من این در کسی کردی  
 اگر تو سیر خاک مردان زنی  
 کسایک که بکشیده چشم دل اند  
 جو برشته دولت ملاست شنید  
 کشتی از من عیب زدم تو شد  
 کسی چون بدست آور و جره با

گفتار اندر و دلاری خلقی تا بر سندان باهل دلی  
 ز خدمت مکن یکران غافل  
 که کی فورت افتد بهای بدام  
 امیدست ناگه که صیدی کنی  
 ز صد جو به آید یک بر هرف  
 الا اگر طلبگار اهل دلی  
 خوش ده بد آج و کبک تمام  
 جو هر گوشه تیر نیاز افکنی  
 و ریشی هم بر آید چندین صد

حکایت در میمنی  
 یکی را بر گم شد از راه  
 ز بر خمیه برکت میخواست  
 چو اید بر مردم کاروان  
 ندانی که چون راه بر زم بدو  
 شبانه بگردید و قافله  
 بتاریکی آن روشنائی یافت  
 شنیدم که میگفت با ساروان  
 هر نفس که پیش آدمی گفتم اوست

که چون سهل شد بر تو ای بخت  
 بجفت ای شمعگاه آشفته روی  
 که مشغول گشتی بجفت ای بخت  
 که کردی تو بر روی او درواز  
 شمر وی که پیش آیدت بدوشی  
 جانیا گردین تو تا غافلند  
 انگشت حجت بر داندان گزید  
 مراد و دولت بنام تو شد  
 و بر و ده چون موش دندان باز  
 بجفت حکایت کن ای بخت  
 که کردی تو این شمع گیتی فروز  
 تو کوته نظر بودی و شکست را  
 بروی من این در کسی کردی  
 اگر تو سیر خاک مردان زنی  
 کسایک که بکشیده چشم دل اند  
 جو برشته دولت ملاست شنید  
 کشتی از من عیب زدم تو شد  
 کسی چون بدست آور و جره با  
 گفتار اندر و دلاری خلقی تا بر سندان باهل دلی  
 ز خدمت مکن یکران غافل  
 که کی فورت افتد بهای بدام  
 امیدست ناگه که صیدی کنی  
 ز صد جو به آید یک بر هرف  
 الا اگر طلبگار اهل دلی  
 خوش ده بد آج و کبک تمام  
 جو هر گوشه تیر نیاز افکنی  
 و ریشی هم بر آید چندین صد  
 حکایت در میمنی  
 یکی را بر گم شد از راه  
 ز بر خمیه برکت میخواست  
 چو اید بر مردم کاروان  
 ندانی که چون راه بر زم بدو  
 شبانه بگردید و قافله  
 بتاریکی آن روشنائی یافت  
 شنیدم که میگفت با ساروان  
 هر نفس که پیش آدمی گفتم اوست





[illegible]



جوانان بیدار گه کرم کرده بود  
بهر می گرفت آسمان گمشده  
تا شاکت آن بر در و کوی میام  
جو دید اندر آشوب بر پیش  
دلش بر جوان مرد مسکین نشست  
بر در و زاری که سلطان کرد  
به هم بر همی سود دست دروغ  
بفریاد از ایشان بر آمد خروش  
ساده بستر تا در بارگاه  
جوان از میان رفت و وزیر  
بهوش بر سید و بهیبت نمود  
چو گشت خوی من و درسته  
بر آتش و سپهر دلا و زبان  
بقول دروغ سلطان ببرد  
بکایت جان بر  
وزیران و انبیا و خیران

تیمنا می پس بر آورده بود  
فرستاد سلطان بکشتن گمشده  
مکاتوی کان و خوش عوم  
جوان را بدست خلایق  
که بازی فل آورده بودش بدست  
جهان بد و خوی پسندیده برد  
شنیدند ترکان آهخته تیغ  
تا بنچر زمان بر سر و روی دوش  
و دیدند و بر تخت دیدند شاه  
گردن بر تخت سلطان  
که مرگ منت خواستن بر چپه بود  
مردم آخر چرا خواسته  
که اسی خلق در گوش ملک جهان  
نمودی و بچپاره جان برد  
که چیرش بخشید و خبری نگفت  
همی رفت و بچاره هر سودا

بدرین میان روی کسی دروغ و تمهیل و شادان  
تبار و قافای سلطان و خلق و زار و آس  
بدرین میان روی کسی دروغ و تمهیل و شادان

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶

*(Handwritten notes in Urdu script at the bottom of the page)*





گوشاید این را کشتن بچوب  
 قشبان که بد کرد بازیر دست  
 مگر بچه که قانون بد سے نهد  
 گولک را این بد کرد بخت  
 سید اور دول سدی بجا

چو سزیر رنگ تو دار و کوب  
 قلم بهتر اور ایشمیر و  
 ترا میب بر دتا آتش و  
 مدبر مخوش که در بخت  
 که توفیر لکست تو بیکر و

باب سوم در عشق

خوشا وقت ثور بدگان غمش  
 گدایان از بادشاهی افروز  
 دادم شراب آلم و کشند  
 بلای نجارست در عیش مل  
 نه تلخت صبه که بر یاد او  
 اسیرش خواهر ربانی زیند  
 سلاطین عزت که ایاں حی  
 ملائت کشاند مستان یار  
 وقت شان حق کی بریند  
 چوبیت المقدس درون برآ  
 چو بر دانه آتش بخود درزند  
 دلا آرام در بر دلا رام جو  
 نگویم که بر آب قادرینند

اگر ریش بینند و کمرش  
 بامیدش اندر کانی صبور  
 و کمر تلخ بینند و کشند  
 سلحیز خاست مانشا گل  
 که لخی شکاشد از وقت دو  
 شکارش بخود خلاص نکند  
 منازل شناسان کم کرده بے  
 سکت بر دشت برست با  
 که چون اب حیوان عظمت و  
 بر کرده دیو ابر برون خراب  
 نه چون کرم بیکه بخود درزند  
 لب از تشنگی شست بر طرف جو  
 که بر قضاصل نیک مستقیم اند

Handwritten marginal notes in various scripts (Persian, Urdu, Arabic) surrounding the main text, including commentary and additional verses.











ز دل‌های شوریده پیران  
چرا گنده خاطر شد و خشنک  
ترا آتش‌ای دوست دامن بست  
اگر ماری از خوشین هم‌مزن

گرفت آتش جمع در دامنش  
یکی گفتش از دو ستاراجی با  
مرا خود بکبار از من بسوخت  
که شکرست با بار و باخوشین

حکایت و معنی اشتغال اہل محبت

چنین دلم از پر و انشت دماذ  
 پدر و فر افسش خور و خفت  
 زانکه که مارم کس خویش  
 خفتش که تاخت جفا نمود  
 افشا که کرد از خلاقی بیست  
 پر کند گمان در بر فلک  
 ز یاد ملک چون ملک نازمند  
 قوی باز و است کو تاهد  
 گرا سوده در گشت حرقه دو  
 نه سودای خودشان دیرای سر  
 ریشه عقل ویرا کند بهوش  
 بر رانخواهد شدن عین  
 تهیدست مروان بحر حوصله  
 نذر اند چشم از خلاقی پسند

[illegible]

فارسی یعنی بہت مستحق است ۱۲

مرادف پراگندہ ۱۲۰ بابا

[illegible]

نه ز نار داران پوشیده و لوق  
 نه چون ماسه کار و از برق رزانده  
 نه مانند و را بر او روهف  
 نه در زیر پیر زنده زنده است  
 چو خمره بازار از پوشیدی  
 که محکم و دپامی چو بین جامی  
 یک جبهه تا نفی صفت  
 که برینه و عشق بکینه است

غریزان پوشیده از خشم خلق  
پار میوه و سایه و چون نازند  
بخود و سر سرور و برده همچون صد  
نه مردم همین آتخا اند و پوست  
نه سلطان خرمیدار هر بنده است  
اگر ترا اله قطره در شوی  
چو غازی بخود بر نهند نیای  
حرفان غلو سیر امی است  
پیش از غرض بر نگذیر چاک

در و سلطان عشق  
که گفتی بجای سلمت قد و قامت  
ز شوخیش دنیا و توختی خراب  
که پنداری از رحمت آیتی  
دل دوستان کرده جان خویش  
نگه کرد و باز نمی بیهوشی و گفت  
ندانی که من ترخ و دست نسیم  
چو دشمن بستم سرمه بیدار بفرغ  
ازین سمله مطلبی پیش گیر  
سباد که جان و سر و دل گمنام

حکایت در معنی غلبه و سب  
یکی شاه پری در سمرقند داشت  
جالی گرو برده از آفتاب  
و عالی الله از حسن تا غایت  
به پیوستی و دیدار باد و زمین  
نظر کردی این دوست در دوستی  
که ای خیر و سر چند بونی پیر  
گیت بار دیگر به بهیم به تیغ  
کسی گفتش اکنون سر خوش گیر  
نه پند از م این کام حاصل کنی

[illegible][illegible]





توان از کسی دل بکشد و در حق  
 حکایت در معنی آنکه طالب صادق بجفا برنگردد

شبی تا صبح صلیحی زنده در پشت  
 یکی با لقب انداخت در گوشه  
 برین دروغای تو مقبول نیست  
 شبی دیگر از ذکر و طاعت گفت  
 چو دیدی که زان روی بست در  
 بدیاجه بر اشت یا قوت خام  
 معینار اگر دوی عثمان شکست  
 بنومیدی آنکه بگردید  
 چو خواهنده محروم گشت از دور  
 شنیدم که راهم درین کنیست  
 درین بود و سر بر زمین خدای  
 چو بستم که خنجر کش  
 بمان فلان زن

سحر و دستهای دعا بر داشت  
 که بجای صلی روس خویش گیر  
 بخواری پرویا بزاری بایست  
 مریزی ز حالش خبر داشت گفت  
 به بجای صلی شمع چنبرین بر  
 بحسرت ببارید و گفت ای غلام  
 که من باز دارم ز قهر آنست  
 ازین ره که راه دگر دیدم  
 چه نعم گشت ناسد در دگر  
 ولی هیچ راهی دگر روی نیست  
 که گفتند در گوش جانش نه  
 که جز با پناه دگر نیستن

حکایت

یکی در شب گوردانی گفت  
 توقع مدار ای پسر که  
 تسلیمان جو برنجیکه و قدم  
 طبع دار سود و تیرس از زبان

چو فرزندش از فرض خفتن  
 که بی سعی هرگز بجای رفته  
 موجودیست بی منفعت چون م  
 که بی خبره باشند فارغ زیان

توان از کسی دل بکشد و در حق  
 حکایت در معنی آنکه طالب صادق بجفا برنگردد  
 شبی تا صبح صلیحی زنده در پشت  
 یکی با لقب انداخت در گوشه  
 برین دروغای تو مقبول نیست  
 شبی دیگر از ذکر و طاعت گفت  
 چو دیدی که زان روی بست در  
 بدیاجه بر اشت یا قوت خام  
 معینار اگر دوی عثمان شکست  
 بنومیدی آنکه بگردید  
 چو خواهنده محروم گشت از دور  
 شنیدم که راهم درین کنیست  
 درین بود و سر بر زمین خدای  
 چو بستم که خنجر کش  
 بمان فلان زن  
 سحر و دستهای دعا بر داشت  
 که بجای صلی روس خویش گیر  
 بخواری پرویا بزاری بایست  
 مریزی ز حالش خبر داشت گفت  
 به بجای صلی شمع چنبرین بر  
 بحسرت ببارید و گفت ای غلام  
 که من باز دارم ز قهر آنست  
 ازین ره که راه دگر دیدم  
 چه نعم گشت ناسد در دگر  
 ولی هیچ راهی دگر روی نیست  
 که گفتند در گوش جانش نه  
 که جز با پناه دگر نیستن  
 چو فرزندش از فرض خفتن  
 که بی سعی هرگز بجای رفته  
 موجودیست بی منفعت چون م  
 که بی خبره باشند فارغ زیان

توان از کسی دل بکشد و در حق  
 حکایت در معنی آنکه طالب صادق بجفا برنگردد  
 شبی تا صبح صلیحی زنده در پشت  
 یکی با لقب انداخت در گوشه  
 برین دروغای تو مقبول نیست  
 شبی دیگر از ذکر و طاعت گفت  
 چو دیدی که زان روی بست در  
 بدیاجه بر اشت یا قوت خام  
 معینار اگر دوی عثمان شکست  
 بنومیدی آنکه بگردید  
 چو خواهنده محروم گشت از دور  
 شنیدم که راهم درین کنیست  
 درین بود و سر بر زمین خدای  
 چو بستم که خنجر کش  
 بمان فلان زن

























دست بر زمین کلاه خورشید بماند  
 گشتن تا صاف خورشید بماند  
 دست بر زمین کلاه خورشید بماند  
 گشتن تا صاف خورشید بماند  
 دست بر زمین کلاه خورشید بماند  
 گشتن تا صاف خورشید بماند  
 دست بر زمین کلاه خورشید بماند  
 گشتن تا صاف خورشید بماند

وزیرین نکته جز بچو و آگاه است  
 ساعست اگر عشق و اری شود  
 که او چون کس مشیت بر سر نبرد  
 تا دوز مرغی بخت که شکر  
 ولیکن نه هر وقت بارت کوش  
 بر آواز دولاب مستی کنند  
 جو دولاب بر خود بگریند زار  
 جو طاق نماند که میان دوز  
 گدیز شمع را بد انم که شلیت  
 فرشته فروماند از سیر او  
 قومی تر شود و لکوش اندر داغ  
 با او از خوش خفته خیزد نیست  
 نه نیزم که نشکا فاش جوهر  
 ولیکن چه بسند و آئینه کور  
 که غرقت از ان نیزند پاود  
 که چونش برقص اندر آرد طبله  
 اگر آدمی را بماند خست

که تا با خودی و دخت راه نیست  
 به مطرب که آواز یابی مستور  
 مجلس پیش شوریده دل نبرد  
 نه بزم داند اسفند سامان نبرد  
 شتر سینه خود می نکر و محوس  
 چه شوریدگان می پستی کنند  
 برقص اندر آید دولاب  
 به شتر و در گریبان بند  
 بگویم سماع امی برادر نیست  
 اگر از برج شمع بی بو طبله  
 و کرد و لهوشت و ناز بی دلان  
 چه در و ساعست شتوت بخت  
 پر لیسان شود گل باد بخت  
 جهان بر سیمای مستی شود  
 کمن عیب در ویش حیران و  
 نه مینی شتر بر جدای عرب  
 شتر را چون شتر طرب و درست

دست بر زمین کلاه خورشید بماند  
 گشتن تا صاف خورشید بماند  
 دست بر زمین کلاه خورشید بماند  
 گشتن تا صاف خورشید بماند  
 دست بر زمین کلاه خورشید بماند  
 گشتن تا صاف خورشید بماند  
 دست بر زمین کلاه خورشید بماند  
 گشتن تا صاف خورشید بماند

حکایت

شکر که جوئی آنی نه خوشی  
 که دلهای افسان آفتاب نه

دست بر زمین کلاه خورشید بماند  
 گشتن تا صاف خورشید بماند  
 دست بر زمین کلاه خورشید بماند  
 گشتن تا صاف خورشید بماند  
 دست بر زمین کلاه خورشید بماند  
 گشتن تا صاف خورشید بماند  
 دست بر زمین کلاه خورشید بماند  
 گشتن تا صاف خورشید بماند

۱۰۹  
ای شایسته آن که  
نی نوزی شش نشود اس  
دوش و از او از شش نشود  
شود و از او از شش نشود

۱۱۰  
۱۱۱  
۱۱۲  
۱۱۳  
۱۱۴  
۱۱۵  
۱۱۶  
۱۱۷  
۱۱۸  
۱۱۹  
۱۲۰  
۱۲۱  
۱۲۲  
۱۲۳  
۱۲۴  
۱۲۵  
۱۲۶  
۱۲۷  
۱۲۸  
۱۲۹  
۱۳۰  
۱۳۱  
۱۳۲  
۱۳۳  
۱۳۴  
۱۳۵  
۱۳۶  
۱۳۷  
۱۳۸  
۱۳۹  
۱۴۰  
۱۴۱  
۱۴۲  
۱۴۳  
۱۴۴  
۱۴۵  
۱۴۶  
۱۴۷  
۱۴۸  
۱۴۹  
۱۵۰  
۱۵۱  
۱۵۲  
۱۵۳  
۱۵۴  
۱۵۵  
۱۵۶  
۱۵۷  
۱۵۸  
۱۵۹  
۱۶۰  
۱۶۱  
۱۶۲  
۱۶۳  
۱۶۴  
۱۶۵  
۱۶۶  
۱۶۷  
۱۶۸  
۱۶۹  
۱۷۰  
۱۷۱  
۱۷۲  
۱۷۳  
۱۷۴  
۱۷۵  
۱۷۶  
۱۷۷  
۱۷۸  
۱۷۹  
۱۸۰  
۱۸۱  
۱۸۲  
۱۸۳  
۱۸۴  
۱۸۵  
۱۸۶  
۱۸۷  
۱۸۸  
۱۸۹  
۱۹۰  
۱۹۱  
۱۹۲  
۱۹۳  
۱۹۴  
۱۹۵  
۱۹۶  
۱۹۷  
۱۹۸  
۱۹۹  
۲۰۰  
۲۰۱  
۲۰۲  
۲۰۳  
۲۰۴  
۲۰۵  
۲۰۶  
۲۰۷  
۲۰۸  
۲۰۹  
۲۱۰  
۲۱۱  
۲۱۲  
۲۱۳  
۲۱۴  
۲۱۵  
۲۱۶  
۲۱۷  
۲۱۸  
۲۱۹  
۲۲۰  
۲۲۱  
۲۲۲  
۲۲۳  
۲۲۴  
۲۲۵  
۲۲۶  
۲۲۷  
۲۲۸  
۲۲۹  
۲۳۰  
۲۳۱  
۲۳۲  
۲۳۳  
۲۳۴  
۲۳۵  
۲۳۶  
۲۳۷  
۲۳۸  
۲۳۹  
۲۴۰  
۲۴۱  
۲۴۲  
۲۴۳  
۲۴۴  
۲۴۵  
۲۴۶  
۲۴۷  
۲۴۸  
۲۴۹  
۲۵۰  
۲۵۱  
۲۵۲  
۲۵۳  
۲۵۴  
۲۵۵  
۲۵۶  
۲۵۷  
۲۵۸  
۲۵۹  
۲۶۰  
۲۶۱  
۲۶۲  
۲۶۳  
۲۶۴  
۲۶۵  
۲۶۶  
۲۶۷  
۲۶۸  
۲۶۹  
۲۷۰  
۲۷۱  
۲۷۲  
۲۷۳  
۲۷۴  
۲۷۵  
۲۷۶  
۲۷۷  
۲۷۸  
۲۷۹  
۲۸۰  
۲۸۱  
۲۸۲  
۲۸۳  
۲۸۴  
۲۸۵  
۲۸۶  
۲۸۷  
۲۸۸  
۲۸۹  
۲۹۰  
۲۹۱  
۲۹۲  
۲۹۳  
۲۹۴  
۲۹۵  
۲۹۶  
۲۹۷  
۲۹۸  
۲۹۹  
۳۰۰  
۳۰۱  
۳۰۲  
۳۰۳  
۳۰۴  
۳۰۵  
۳۰۶  
۳۰۷  
۳۰۸  
۳۰۹  
۳۱۰  
۳۱۱  
۳۱۲  
۳۱۳  
۳۱۴  
۳۱۵  
۳۱۶  
۳۱۷  
۳۱۸  
۳۱۹  
۳۲۰  
۳۲۱  
۳۲۲  
۳۲۳  
۳۲۴  
۳۲۵  
۳۲۶  
۳۲۷  
۳۲۸  
۳۲۹  
۳۳۰  
۳۳۱  
۳۳۲  
۳۳۳  
۳۳۴  
۳۳۵  
۳۳۶  
۳۳۷  
۳۳۸  
۳۳۹  
۳۴۰  
۳۴۱  
۳۴۲  
۳۴۳  
۳۴۴  
۳۴۵  
۳۴۶  
۳۴۷  
۳۴۸  
۳۴۹  
۳۵۰  
۳۵۱  
۳۵۲  
۳۵۳  
۳۵۴  
۳۵۵  
۳۵۶  
۳۵۷  
۳۵۸  
۳۵۹  
۳۶۰  
۳۶۱  
۳۶۲  
۳۶۳  
۳۶۴  
۳۶۵  
۳۶۶  
۳۶۷  
۳۶۸  
۳۶۹  
۳۷۰  
۳۷۱  
۳۷۲  
۳۷۳  
۳۷۴  
۳۷۵  
۳۷۶  
۳۷۷  
۳۷۸  
۳۷۹  
۳۸۰  
۳۸۱  
۳۸۲  
۳۸۳  
۳۸۴  
۳۸۵  
۳۸۶  
۳۸۷  
۳۸۸  
۳۸۹  
۳۹۰  
۳۹۱  
۳۹۲  
۳۹۳  
۳۹۴  
۳۹۵  
۳۹۶  
۳۹۷  
۳۹۸  
۳۹۹  
۴۰۰  
۴۰۱  
۴۰۲  
۴۰۳  
۴۰۴  
۴۰۵  
۴۰۶  
۴۰۷  
۴۰۸  
۴۰۹  
۴۱۰  
۴۱۱  
۴۱۲  
۴۱۳  
۴۱۴  
۴۱۵  
۴۱۶  
۴۱۷  
۴۱۸  
۴۱۹  
۴۲۰  
۴۲۱  
۴۲۲  
۴۲۳  
۴۲۴  
۴۲۵  
۴۲۶  
۴۲۷  
۴۲۸  
۴۲۹  
۴۳۰  
۴۳۱  
۴۳۲  
۴۳۳  
۴۳۴  
۴۳۵  
۴۳۶  
۴۳۷  
۴۳۸  
۴۳۹  
۴۴۰  
۴۴۱  
۴۴۲  
۴۴۳  
۴۴۴  
۴۴۵  
۴۴۶  
۴۴۷  
۴۴۸  
۴۴۹  
۴۵۰  
۴۵۱  
۴۵۲  
۴۵۳  
۴۵۴  
۴۵۵  
۴۵۶  
۴۵۷  
۴۵۸  
۴۵۹  
۴۶۰  
۴۶۱  
۴۶۲  
۴۶۳  
۴۶۴  
۴۶۵  
۴۶۶  
۴۶۷  
۴۶۸  
۴۶۹  
۴۷۰  
۴۷۱  
۴۷۲  
۴۷۳  
۴۷۴  
۴۷۵  
۴۷۶  
۴۷۷  
۴۷۸  
۴۷۹  
۴۸۰  
۴۸۱  
۴۸۲  
۴۸۳  
۴۸۴  
۴۸۵  
۴۸۶  
۴۸۷  
۴۸۸  
۴۸۹  
۴۹۰  
۴۹۱  
۴۹۲  
۴۹۳  
۴۹۴  
۴۹۵  
۴۹۶  
۴۹۷  
۴۹۸  
۴۹۹  
۵۰۰  
۵۰۱  
۵۰۲  
۵۰۳  
۵۰۴  
۵۰۵  
۵۰۶  
۵۰۷  
۵۰۸  
۵۰۹  
۵۱۰  
۵۱۱  
۵۱۲  
۵۱۳  
۵۱۴  
۵۱۵  
۵۱۶  
۵۱۷  
۵۱۸  
۵۱۹  
۵۲۰  
۵۲۱  
۵۲۲  
۵۲۳  
۵۲۴  
۵۲۵  
۵۲۶  
۵۲۷  
۵۲۸  
۵۲۹  
۵۳۰  
۵۳۱  
۵۳۲  
۵۳۳  
۵۳۴  
۵۳۵  
۵۳۶  
۵۳۷  
۵۳۸  
۵۳۹  
۵۴۰  
۵۴۱  
۵۴۲  
۵۴۳  
۵۴۴  
۵۴۵  
۵۴۶  
۵۴۷  
۵۴۸  
۵۴۹  
۵۵۰  
۵۵۱  
۵۵۲  
۵۵۳  
۵۵۴  
۵۵۵  
۵۵۶  
۵۵۷  
۵۵۸  
۵۵۹  
۵۶۰  
۵۶۱  
۵۶۲  
۵۶۳  
۵۶۴  
۵۶۵  
۵۶۶  
۵۶۷  
۵۶۸  
۵۶۹  
۵۷۰  
۵۷۱  
۵۷۲  
۵۷۳  
۵۷۴  
۵۷۵  
۵۷۶  
۵۷۷  
۵۷۸  
۵۷۹  
۵۸۰  
۵۸۱  
۵۸۲  
۵۸۳  
۵۸۴  
۵۸۵  
۵۸۶  
۵۸۷  
۵۸۸  
۵۸۹  
۵۹۰  
۵۹۱  
۵۹۲  
۵۹۳  
۵۹۴  
۵۹۵  
۵۹۶  
۵۹۷  
۵۹۸  
۵۹۹  
۶۰۰  
۶۰۱  
۶۰۲  
۶۰۳  
۶۰۴  
۶۰۵  
۶۰۶  
۶۰۷  
۶۰۸  
۶۰۹  
۶۱۰  
۶۱۱  
۶۱۲  
۶۱۳  
۶۱۴  
۶۱۵  
۶۱۶  
۶۱۷  
۶۱۸  
۶۱۹  
۶۲۰  
۶۲۱

چند سالہ عرصہ کے بعد دوبارہ اس کی طرف توجہ دینا چاہیے۔

پدر بار بار بانگ بر دی ارد  
 شبنم بر آبی پسر گوش کرد  
 همی گفت و بر چرخ افکنده خود  
 ندانی کسوریدہ حالانست  
 کشاید ورمی بر دل از و آرد  
 حلالش بود و فرص بر باد و  
 گرفت که خود چا یکی در فنا  
 بکن خست نام و ناموس  
 تعلیق حجابست و تباہی

ق  
 کہ تیرے ہی افسوس و رنج میں رہ کر  
 سہا معش پریشان و مریض ہو کر  
 کہ افسوس میں درز و دین بابر  
 چرا بر فشانید در فضا و دست  
 فشانید سر و دست بر کائنات  
 کہ ہر ستم پیشی غامبی در دست  
 بر نہ تو انی زون دست و پا  
 کہ عاجز ہو و مر و با جامہ غرق  
 جو بیخود ناہکسے واصلے

[illegible]

## حکایت

کسی گفت پروانه را کا می حقیر  
 رہی رو کہ یعنی طسرتی چا  
 لئعمند رتہ گردا شش گمرد  
 نغور شیدر پنهان شود خوش گور  
 کیکی اگر دانی کہ خصم تو اوست  
 ترا کس نگویند بگوئے کہنے  
 گدائی کہ از پادشہ خوست و  
 کجا و حساب آفریند چو پود  
 سپن را کو در چنان مجلس

برودستی درخور خود بخیر  
تو و همه شمع از یک تاباجی  
که در دستانک مایه اندام بد  
که جلست با یک مسنین چه زور  
نه از حق باشد گرفتن مردم  
که جان در سر کار آو میکنی  
تفاخورد و سودا می بیو ده  
که در دمی کوک و سلاطین درو  
میدار آگند با جو تو مفلسی

[illegible][illegible]



۱۱۱ استغفار و توبه  
 ۱۱۲ صاحب زکریا  
 ۱۱۳ صاحب زکریا  
 ۱۱۴ صاحب زکریا  
 ۱۱۵ صاحب زکریا  
 ۱۱۶ صاحب زکریا  
 ۱۱۷ صاحب زکریا  
 ۱۱۸ صاحب زکریا  
 ۱۱۹ صاحب زکریا  
 ۱۲۰ صاحب زکریا

سن اول که این کار شروع شد  
 سحر انداز و در عاشقی صاف  
 چهل ناله می در می نمود  
 چو بخت نبشت بر سر لاک  
 تیر و زری به بیچارگی جان دانه

دل از سر بکبک ز سر دانه  
 که بد ز سر به بر خویش شفت  
 همان به که آن ناز نیم کشته  
 بدست دلارام خوشتر لاک  
 پس آن به که در پای جانان دانه

مخاطبه شمع و پروانه

شبی یاد دارم که چشم خفت  
 که من عاشقم گریه و زاری  
 بگفت ای هوادار مسکین من  
 چو شیرینی از من بدی  
 همی گفت و هر خطه سیلاب در  
 که آبی نمایی عشق کار تو نیست  
 تو بگریزی از پیش یک شعله خام  
 ترا آتش عشق اگر بر سوخت  
 ز رفقه ز شب همچنان برف  
 همی گفت و تیرفت و دو و تن  
 اگر عاشقی خواهی اموختن  
 مکن که به بر گور مقبول دست  
 اگر عاشقی سر مشو می از رخ

شنیدم که پروانه با شمع گفت  
 ترا گریه و سوز باری چیست  
 برفت انگشتن بایر شیرین من  
 چو فریاد آتش بگریه  
 فرو مید ویدش جگر سوز  
 که نه صبر دار می تیرا می است  
 من استاده ام تا بسوزم تمام  
 مرا بین که از پای تا سر سوخت  
 که ناگه بکشتش بر پی حیره  
 همین بودایان عشق ای پیر  
 بکشتن فریج یابی از سوختن  
 برو خرمی کن که مقبول است  
 چو سعدی فرو شو می شمع ز رخ

۱۱۱ صاحب زکریا  
 ۱۱۲ صاحب زکریا  
 ۱۱۳ صاحب زکریا  
 ۱۱۴ صاحب زکریا  
 ۱۱۵ صاحب زکریا  
 ۱۱۶ صاحب زکریا  
 ۱۱۷ صاحب زکریا  
 ۱۱۸ صاحب زکریا  
 ۱۱۹ صاحب زکریا  
 ۱۲۰ صاحب زکریا

۱۱۱ صاحب زکریا  
 ۱۱۲ صاحب زکریا  
 ۱۱۳ صاحب زکریا  
 ۱۱۴ صاحب زکریا  
 ۱۱۵ صاحب زکریا  
 ۱۱۶ صاحب زکریا  
 ۱۱۷ صاحب زکریا  
 ۱۱۸ صاحب زکریا  
 ۱۱۹ صاحب زکریا  
 ۱۲۰ صاحب زکریا







سایه خود در دست می گان  
سایه خود در دست می گان  
سایه خود در دست می گان

سایه خود در دست می گان  
سایه خود در دست می گان  
سایه خود در دست می گان

سایه خود در دست می گان  
سایه خود در دست می گان  
سایه خود در دست می گان

بچشم حشرات نگذار کسان  
که در دست زانیت قدر بکنند  
که خوانند خلقت پسندیده خود  
بزرگش بین بچشم خند  
نهائی که پشت بکشد کمان  
بر رفت ده که بر شوخندی بخند  
که فتاد کانش که فتنه جا  
تعبت مکن برین عیب ناک  
یکی در خرابائی افتاده است  
و در این راه اند که باز آید  
نه ازادر تو بر بستن پیش

گرت جاه باید کن چون خبان  
گمان کی بر دردم بود شمند  
ازین نامور تر محل مجوس  
نه گر خون تو بی بر تو کب آرد  
تو نیز از تکبش کنی همچنان  
چو استاد بر مقام بلند  
بسا ایستاده در اندر پای  
گرفتم که خود هستی از عیب پاک  
یکی حلقه کعبه در آرد و دست  
گر آن را بخواند که نگذارش  
نه مستطعم است این با عبال خدیش

سایه خود در دست می گان  
سایه خود در دست می گان  
سایه خود در دست می گان

کودر عهد عتیقی علیه السلام  
بجمل فضیلت سر آورده بود  
زنا پاکه ابلهش از وی خجل  
نیاشوده تا و ده از وی دل  
شکم فرس به از قهقاری حرام  
بناداشتی و و ده اند و ده  
نه گویی چو مردم نصیحت شنو

حکایت عیسی علیه السلام عابد نایار سا  
شعید ستم از علم و بیان کلام  
یکی زندگانی تلخ کرده بود  
دلیر می گشتی نامتخت دل  
بسر برده ایام بجا صلی  
سرس خالی از عقل و پیر خشم  
بنار استی دامن آلوده  
نه پای چو چینه دکان رت

سایه خود در دست می گان  
سایه خود در دست می گان  
سایه خود در دست می گان

سایه خود در دست می گان  
سایه خود در دست می گان  
سایه خود در دست می گان

سایه خود در دست می گان  
سایه خود در دست می گان  
سایه خود در دست می گان

سایه خود در دست می گان  
سایه خود در دست می گان  
سایه خود در دست می گان



[illegible]

نمایان بچشم چون مهر نوزدو  
جوشی نیکبختی نمی نیندوخته  
که در نامه جامی نبشتن نماند  
بنفقت شب و روز محمود  
بمقصوۃ عابدی برگزیده  
بیایش در افتاد سر برین  
چو پیر و نه حیران مرا ایشان نور  
چو درویش در دوست سرایه  
ز شهابی غفلت ورده روز  
که عمر بنفقت گذشت ای مرغی  
نیست از بکوی نیاورده چیز  
که مرکش باز زندگانی بس  
که پیرانه سرش مساری نبرد  
که گریامن آید قبس القریب  
که فریاد عالم رس ای وکیل  
زوان آب حیرت بشیب برین  
ترش کرده بهر فاسق ابر فردو  
نگون بخت نادان چه نیست  
بباد هوا هم بر داده

[illegible]







بدین عمل و همت نخواهی گشت  
 چو خوش گفت خرمهره در کله  
 مرا کس نخواهد سرین هیچ  
 نه بدین حال از کس بی همت  
 بدین شیوه هرگز از غایت  
 دل آزرده را سخت باشد سخن  
 چو دست رسد دشمن بر  
 چنان ماند قاضی بجور شر  
 بدندان گویند از عجب بدین  
 وز انجا جوان روی محبت بتا  
 غزلوار بر زنگان مجلس بجات  
 نقیب از پیش رفت مهر و دیه  
 یکی گفت ازین نوع شیرینش  
 بران صد هزار آفرین کی گفت

این عمل و همت نخواهی گشت

چو دست رسد دشمن بر

یکی گفت ازین نوع شیرینش

و گریه کرد صد غلام از دست  
 چو بر داشتش طبع جا  
 بدین لایکی در شهریم پیچ  
 خرد از دل طلب خوشی نیست  
 باب سخن که شد از دل نیست  
 چو صحبت یافتاوستی کن  
 که فرصت فرو شوید از دل غبار  
 که گفت آن پادشاه که گویم  
 بماندش در و دیده چون فریاد  
 برون رفت بازش نشان کس نتا  
 که گوی چنین شوخ چشم از کجاست  
 که مردی بدین نوع صورت کرد  
 درین شهر سعدی شناسیم و سب  
 حق تلخ بین تا بشیرین کجاست

حکایت در توبه کردن پادشاه زاده گنج

یکی پادشاه زاده گنج بود  
 بسمی و درآمد سرایان و مست  
 بمقتضای روزگار ساقی میقم  
 تنی چند گرفت از حد و مست

بسمی و درآمد سرایان و مست

که نا اهل و ناماک و سرخ بود  
 می اندر گشت و نماند گینی است  
 زبان دلا و نیز و تلبه سلیقم  
 چو عالم تبا شد کم از مست

در این زمان که پادشاه زاده گنج بود  
 بسمی و درآمد سرایان و مست  
 بمقتضای روزگار ساقی میقم  
 تنی چند گرفت از حد و مست  
 که نا اهل و ناماک و سرخ بود  
 می اندر گشت و نماند گینی است  
 زبان دلا و نیز و تلبه سلیقم  
 چو عالم تبا شد کم از مست  
 در این شهر سعدی شناسیم و سب  
 حق تلخ بین تا بشیرین کجاست  
 که گوی چنین شوخ چشم از کجاست  
 که مردی بدین نوع صورت کرد  
 درین شهر سعدی شناسیم و سب  
 حق تلخ بین تا بشیرین کجاست  
 که نا اهل و ناماک و سرخ بود  
 می اندر گشت و نماند گینی است  
 زبان دلا و نیز و تلبه سلیقم  
 چو عالم تبا شد کم از مست





ببریزان شوق اندر دلم بخت  
برینیک محضر فرستاد گس  
قدم رنج فرامی تا سهرنم  
دور قویستند و ندر بر سپاه  
شکوید و غناب و شمع و شراب  
یکی غاب از خود یکی نیم هست  
رسوئی بر آورده مطرب خروش  
حرفان خراب از می لعل رنگ  
نبود از نرندیان گردن فرا  
دست و جنگ با یکدگر سازگار  
بفرمود و در سر شکستند خرد  
شکستند جنگ گسستند و  
بیمنا و در سنگ بیرون زد  
زوان خم و جنگ و قاده گون  
تخم آتش تن خیزد و آب بود  
شکم تا نیش و نید مشک  
بفکست بود تا سنگ سخن سرا  
که گلک و خوشتر اوقات نام  
عجب نیست با لوعه کرش خرا

در کوفت شایخ در دوشین کوس

حسادیده بر پشت پایش خست  
در تو به کویان که فریاد رس  
سرخ بر و رآمد در ایوان شاه  
ده از نعمت آباد و مردم خراب  
یکی سب کو یان صراحی سبت  
ز دیگر سوا و از ساقی که نوش  
سرخ از خواب و در هر چو جنگ  
بجز نرکش آنجا کسی دید با  
برآور و زیر از میان ناله زار  
مبدل شدن عیش صفائی بدو  
بر کرد و گوینده از سر سرود  
که دوران نشاندند و گون دند  
تو گفستی شدت از لطف کشته خون  
دان خستند و خستید خست  
قلج را بر خوشترم خودین بر پشت  
بکین نر و کرد و نوبانجا  
بشستن نمیشد ز روی خام  
که خور و اندر آن و چند آن شرا

ببریزان شوق اندر دلم بخت  
برینیک محضر فرستاد گس  
قدم رنج فرامی تا سهرنم  
دور قویستند و ندر بر سپاه  
شکوید و غناب و شمع و شراب  
یکی غاب از خود یکی نیم هست  
رسوئی بر آورده مطرب خروش  
حرفان خراب از می لعل رنگ  
نبود از نرندیان گردن فرا  
دست و جنگ با یکدگر سازگار  
بفرمود و در سر شکستند خرد  
شکستند جنگ گسستند و  
بیمنا و در سنگ بیرون زد  
زوان خم و جنگ و قاده گون  
تخم آتش تن خیزد و آب بود  
شکم تا نیش و نید مشک  
بفکست بود تا سنگ سخن سرا  
که گلک و خوشتر اوقات نام  
عجب نیست با لوعه کرش خرا

ببریزان شوق اندر دلم بخت  
برینیک محضر فرستاد گس  
قدم رنج فرامی تا سهرنم  
دور قویستند و ندر بر سپاه  
شکوید و غناب و شمع و شراب  
یکی غاب از خود یکی نیم هست  
رسوئی بر آورده مطرب خروش  
حرفان خراب از می لعل رنگ  
نبود از نرندیان گردن فرا  
دست و جنگ با یکدگر سازگار  
بفرمود و در سر شکستند خرد  
شکستند جنگ گسستند و  
بیمنا و در سنگ بیرون زد  
زوان خم و جنگ و قاده گون  
تخم آتش تن خیزد و آب بود  
شکم تا نیش و نید مشک  
بفکست بود تا سنگ سخن سرا  
که گلک و خوشتر اوقات نام  
عجب نیست با لوعه کرش خرا

ببریزان شوق اندر دلم بخت  
برینیک محضر فرستاد گس  
قدم رنج فرامی تا سهرنم  
دور قویستند و ندر بر سپاه  
شکوید و غناب و شمع و شراب  
یکی غاب از خود یکی نیم هست  
رسوئی بر آورده مطرب خروش  
حرفان خراب از می لعل رنگ  
نبود از نرندیان گردن فرا  
دست و جنگ با یکدگر سازگار  
بفرمود و در سر شکستند خرد  
شکستند جنگ گسستند و  
بیمنا و در سنگ بیرون زد  
زوان خم و جنگ و قاده گون  
تخم آتش تن خیزد و آب بود  
شکم تا نیش و نید مشک  
بفکست بود تا سنگ سخن سرا  
که گلک و خوشتر اوقات نام  
عجب نیست با لوعه کرش خرا



[illegible]









چون خود را قوی حال بینی چون اگر خود را بین صوملی چون طلسم وگر بر دراز کنی درخت کرم نه بینی که در گریخ ترنجبیت بدولت کسان بی نه افروختند تا کبرند مر جشمت پست	بشکرانه بار ضعیفان کج بمیری و امانت بمیرد جو جسم بر نیکنامی خورس لا جرم بجز گوشت و و معروفیت که تاج تلبس بهند خستند نداند که حشمت جلم اندرست
---	---

طبع عجز و شوخی بصاحب کمبند و دستش می بود و پا برون ناخت خواهند خیر که ز شمار ازین کثرتان خموش که چون گریه زانو بدل بر نهند سوی سجد آورده دکان شید بره کار و ان شیر مردان زنند سینک و سینه باره بردخته را درون بر غار و غار و غار ز بی جو فر و شان گندم سما مبین در عبادت گیر انداخت عصای کلیم زید بسیار خوا نه میر سیر کار و نه دانشمند	مبود آن زمان در میان حال که ز بر نشاندی بر پوش چو خا مکو پندین آغاز کروش کجاست پانگان درنده صوف پوش و گر صیدی افتد چو سگ جند که در خانه کمتر توان یافت صید ولی جامه مردم اینان گفتند لسا کوس و پنهان ز راند و خسته جهان کرد و شب کک و چوین که در قفس حالت جو انداخت پس انگه نماید خود را زار بهشتین بس که دنیا بدین مسخو
---	---

بشکرانه بار ضعیفان کج  
بمیری و امانت بمیرد جو جسم  
بر نیکنامی خورس لا جرم  
بجز گوشت و و معروفیت  
که تاج تلبس بهند خستند  
نداند که حشمت جلم اندرست

چون خود را قوی حال بینی چون  
اگر خود را بین صوملی چون طلسم  
وگر بر دراز کنی درخت کرم  
نه بینی که در گریخ ترنجبیت  
بدولت کسان بی نه افروختند  
تا کبرند مر جشمت پست

طبع عجز و شوخی بصاحب  
کمبند و دستش می بود و پا  
برون ناخت خواهند خیر  
که ز شمار ازین کثرتان خموش  
که چون گریه زانو بدل بر نهند  
سوی سجد آورده دکان شید  
بره کار و ان شیر مردان زنند  
سینک و سینه باره بردخته  
را درون بر غار و غار و غار  
ز بی جو فر و شان گندم سما  
مبین در عبادت گیر انداخت  
عصای کلیم زید بسیار خوا  
نه میر سیر کار و نه دانشمند

مبود آن زمان در میان حال  
که ز بر نشاندی بر پوش چو خا  
مکو پندین آغاز کروش کجاست  
پانگان درنده صوف پوش  
و گر صیدی افتد چو سگ جند  
که در خانه کمتر توان یافت صید  
ولی جامه مردم اینان گفتند  
لسا کوس و پنهان ز راند و خسته  
جهان کرد و شب کک و چوین  
که در قفس حالت جو انداخت  
پس انگه نماید خود را زار  
بهشتین بس که دنیا بدین مسخو

بشکرانه بار ضعیفان کج  
بمیری و امانت بمیرد جو جسم  
بر نیکنامی خورس لا جرم  
بجز گوشت و و معروفیت  
که تاج تلبس بهند خستند  
نداند که حشمت جلم اندرست

چون خود را قوی حال بینی چون  
اگر خود را بین صوملی چون طلسم  
وگر بر دراز کنی درخت کرم  
نه بینی که در گریخ ترنجبیت  
بدولت کسان بی نه افروختند  
تا کبرند مر جشمت پست

طبع عجز و شوخی بصاحب  
کمبند و دستش می بود و پا  
برون ناخت خواهند خیر  
که ز شمار ازین کثرتان خموش  
که چون گریه زانو بدل بر نهند  
سوی سجد آورده دکان شید  
بره کار و ان شیر مردان زنند  
سینک و سینه باره بردخته  
را درون بر غار و غار و غار  
ز بی جو فر و شان گندم سما  
مبین در عبادت گیر انداخت  
عصای کلیم زید بسیار خوا  
نه میر سیر کار و نه دانشمند

مبود آن زمان در میان حال  
که ز بر نشاندی بر پوش چو خا  
مکو پندین آغاز کروش کجاست  
پانگان درنده صوف پوش  
و گر صیدی افتد چو سگ جند  
که در خانه کمتر توان یافت صید  
ولی جامه مردم اینان گفتند  
لسا کوس و پنهان ز راند و خسته  
جهان کرد و شب کک و چوین  
که در قفس حالت جو انداخت  
پس انگه نماید خود را زار  
بهشتین بس که دنیا بدین مسخو









۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

مستی و رفاق سعدی صفت  
 حکایت و معنی تسلیم و حق شناسی آن

بجستم از ملک بنده سر ستافت  
 چو باز آمد از راه چشم و دست  
 بخون تشنه جلا دنا هر بلان  
 شنیدم که گفتی اول تنگیش  
 که پیوسته در غمیت دنا زونام  
 مبادا که گفتی آنچون من شش  
 ملک را چو گفتی می آمد بکوش  
 بسی بر سرش آید و دیده بوس  
 برفت از چنان سگمن جایگاه  
 غرضین حدیث آنکه گفتار زم  
 نه بینی که در عین تیغ و  
 تو اضع کن ای دوست با جستم

بفرمود چستین شش دریافت  
 بشمشیر زن گفت خوشش بریز  
 برون کرده چون تشنه و تشنه بان  
 خدایا بجلی کردمش خون خوش  
 در قبال قبول داده ام و دستم کام  
 بگیرد و چشم شود و شمشیر  
 در گردن شش نیاید و در جوش  
 خداوند رایت شد طبل و کول  
 رسانید و هرش بدان پایگاه  
 چو آست بر آتش مرد گریم  
 بپوشد حقان صد تو چه میر  
 که زخم کند تیغ برنده گفت

حکایت در عجز و نیا ز مندمی صالحان

ز ویرانه عارف زنده پوش  
 بدل گفت گوی سگ انجا جرات  
 نشان سگ پیش و از پس نمید  
 خجل باز گردیدن آغاز کرد

یکی انبیا سگ آمد بکوش  
 و پدید آمد که در ویش صالح کجاست  
 بجز عارف آنجا و اگر کس نمید  
 که شرم آمدش بخت آن را کرد

۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰



۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰

چو پوشیده دارم اخلاق و ن  
 فرا آینه چشم که هست ششوم  
 چو کالیوه دارم اندم اهل شست  
 اگر بد شنیدن نیاید چشم  
 بچیل ستایش و شکر است  
 شقاوت بخت و سلامت نیات  
 ازین بیهیست گری بایت

کنند شتم ز بر و نخت ز لون  
 مگر که کلک ملبس است شوم  
 بگویند نیک بدم هر نسبت  
 ز کردار بند و امن و بند کوشم  
 چو حاتم هم باش و عیث شوم  
 که گردن گفتار سعیدی بنات  
 ندانم پس از وی چه پیش آید

حکایت زاهد و دزد

عزیزے در اقصای تبریز بود  
 شب دید جای که دزدی کند  
 کسان را خبر کرد و آشوب ستا  
 چو نامردم او آرم و شنید  
 نیمه از آن گیر و دار آمدش  
 ز رحمت دل پارسا تو مشد  
 بتاریکی از وی فرار آمدش  
 که یار امر و کاشناتی توام  
 ندیدم بسر پنجک چو تو کس  
 کی پیش چشم آمدن مرد و  
 بدین هر دو خلعت غلام توام

که همواره بیدار و بخت بود  
 به سجید و بر طرف بامی فکند  
 ز هر جانی مرد با چوب خاست  
 میان خط جاسے بود و ن  
 اگر زبے بوقت اختیار آمدش  
 کیش دزد و بچاره محرم شد  
 براه و گزیش باز آمدش  
 بزم و انگ خاکی س می توام  
 که جنگ می بر و نوخت پس  
 و دم جان بدر برین از کارزار  
 چنانے که مولاے ناظم توام

ب  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰



[illegible]

گرت رای باشد حکم گرم  
سر نیست کوتاه و در پخت  
کلوخی دو بالائی هم بر نیم  
بچندانکه در پشت افتد بسیار  
بدل داری و چاکلوسه و فن  
جو آن مردش و فرودست و شو  
بغاطاتی و متا و ختی که در دست  
نوز اینجا بر آورد و غوغا که در دو  
بر جست از آشوب و ز غل  
ول آسوده شد مردنیک اعتقاد  
جیشی که بر کس تر حسم کرد  
عجب نیست در سیرت بخرد  
در آفتاب پیکان بدان میزد

بجائیکه میدنست بره نرم  
نه پندارم آنجا خداوند خست  
یکی با پای بر دوش دیگر نیم  
ازان به کردی تهیدست باز  
کشیدش سوی خانه خویش  
بکفش برآمد خداوند پیش  
ز بالا بدانان او در گذشت  
ثواب ای جوانان یاری فر  
دوان جامه پارسا در نعل  
که گشت ته را بر آید مرد  
به بخشود بر و دل گیرد  
که نیک کند از گرم بایان  
و گر به بدان اهل نیکه نیند

حکایت در معنی حقایق ششم از سیرت

یکی راجہ سعدی ذیل سادہ لوح  
بجھار دی از دشمن سختگوی  
و کس صہن برابر و نیکوخت  
یکی گفتش آختر انیک سیت  
تن خویشتن سغیر و توان کنند

[illegible]

ضابطہ نمبر پزیرست و تحالو ضمیمہ ۱۲ اب

[illegible]





ازین دوستان خدا برترند

که از خلق بسیار است و خورد

حکایت در معنی صبر مردان جفا می نابلان

شنیدم که در خاک خوش از محبان  
 محراب و محبت نه عارفان <sup>بنا</sup>  
 بیعت کشاده در می سوی  
 زبان آوری حمیر سعه کرد  
 که ز رخسار ابرین کرد وستان <sup>بنا</sup>  
 دامن بستو بند چون گزلبه رو  
 راضی کش از به نام و غو  
 همی گفت و طعنه ز و آهنگ <sup>بنا</sup>  
 شنیدم که بگرفت دانی و  
 و گزشت گفت ایخداوند پاک  
 پسند آمد از عیب جو به خودم  
 گر آبی که دشت گوید مرغ  
 و گزشت <sup>بنا</sup> مشک آگند گفت  
 و گزشت و در پای ازین سخن  
 نه آئین عقلست و رای و خرد  
 پیش کار خویش آنکه مافلشت  
 تو نیکو روشن باش تا به گال

یکی بود در کج خلوت نهان  
که بیرون کند دست تاج خلق  
در آرد گیران بسته بر روی او  
ز شوخی به بد گفتن نیامد  
بجای سیلیمان شش تن چو پل  
طبع کرده و حصید موشان کوه  
که طبل تخته را رود آنان در  
بر ایشان قرض کفایت هر دور  
کیا ربم ازین شخص را تو به بخش  
مرآتو نهاده تا مگر دم بلاق  
که معلوم من کرد خوب بدم  
و گریست که برو باد و طوفان  
تو مجموع شو کو را گنده گفت  
چنین است که گنده مغزی بکن  
کرد انا فریب شعیب خورد  
زبان بدایش بر خود بست  
نیاید نقص تو گفتن محال

صفت کا شفعہ عمارت بدلتی

در هر آیه از این سوره یک چیز بر می آید و این است که هر چه خدا می خواهد می تواند بفرماید و هر چه می خواهد می تواند بگرداند.

\_\_\_\_\_



Handwritten marginal notes at the top of the page, including the number ۱۳۹ and various Persian script.

<p>حکایت امیر المومنین عمر بن الخطاب رضی الله تعالی عنه</p> <p>نهادش عمر پایی بر پشت پای که بخند و هممن نداند ز دوست نقد و گفت سالار عادل عمر نزد استم از من گشت و گشت فغانس بودم که کلاه من بچش که باز بر دستان چنین بود ده نهد شاخ پر سیوه سر بزمین نگون از خالت سر گردان از ان که تو ترسد خطا و گذار که دوستیت با لایمی دست تو هم</p>	<p>گدای کشیدم که در تنگ جایی نداشت و دلش بجا پاره گشت بر آشفست بروی که کورسے مگر نکورم ولیکن خطا رفت کای چو منصف بزرگان ین بود ده فوقن بود و هوشم گزین باز ند و خبر د اتواضع کنان اگر منم تیرتے ز روز شمار مکن چیره بزمیر دستان تم</p>
--	--

حکایت

<p>که بشتیران انگو کوسے بود که بازی حکایت کن از گزشت جو بلبل بصورت خوش آغاز کرد که من سخت نگرتمے برکے</p>	<p>یکی خوب کرد از خوشخوے بود بخواست کسی دید چون در گشت د باسے بخنده جو گل باز کرد نکھند بامن بنسختے سے</p>
---	--

<p>حکایت ذوالنون مصری رحمه الله علیه</p> <p>نکردش بر مصداق سبیل بنازمی طلبکار باران شدند بیشایه مگر گریه آسمان</p>	<p>چنین یار دارم که قاضی نیل گرد و غلی سوسے کو شاران شدند گر سفند وار گریه جوی روان</p>
--	---

Vertical handwritten notes on the left margin, including the word 'حکایت' and other Persian script.

Handwritten notes at the bottom right of the page, including the word 'حکایت' and other Persian script.



[illegible][illegible][illegible]

شے زینت فکرت ہی سو ختم  
 برکنده گوئے حدیثم شنید  
 هم از ضبط نوے در و درج  
 کفکش بلخست در ایش بلند  
 نه درخشت و گوئال و گر زردان  
 ندانند که بار آب جنب نیست  
 تو اتم که تیغ زبان برشم  
 بیاتادرن شیوه چالش نمیم

جبرائیل ملاغت برافروشم  
جز جنت رفتن طافی نپذیرد  
که ناچار فریاد خیزد ز درد  
درین سیوه زهد و طامات بند  
که این شیوه هست دیگران  
و گرنه مجال سخن نیست  
همان سخن ز اوست که در  
سر خرم اساتک بالمش لکنم

گفتار و خبر و رضا و تسلیم حکم قضا

سعادوت پشمالیش و اوست  
سید مرتضی  
چو دولت نه بخشید  
نه سختی رسید از ضعیف  
چو نتوان برافراشت خفتن  
اگر زندگانی نبشت ستیز  
و اگر در حیات نماند ستیخ  
نه رستم چو پایان روزی خود

نه در خنک و بازوی و روست  
نیاید بجز دانسته در کهنه  
نه شیران بشیر بخوردند و زو  
ضر و رست با گرد شمشیر ساختن  
نه مارت گزاید نه شمشیر و شیر  
چنانست کشته نوشدارو که نه  
شفا دار نهادن بر آورد کرد

## حکایت شاطر سیاه نے

مراد رشیایان کی بارانہ  
دماغش بخون دشت و خمر خندان

که جنک و روح و عیار و  
بر آتش دل خصم از و چون کباب

[illegible][illegible]





**مبارک پور شان** **عالم** **عالم** **عالم**















بهر آنکه افکند تخم بر روی نیک  
 منته آبرو و ربار <sup>مجلس</sup> محفل  
 چو در خفیه بدباشم وفا کسار  
 بجزوی و ریخته سهلست دوست  
 چه دانند مردم که در جامه کیست  
 چه و چین <sup>مجلس</sup> او و جانی انبان باد  
 مرانی که چندین <sup>مجلس</sup> فرغ بینود  
 کنند آبرو <sup>مجلس</sup> نیا کیست <sup>مجلس</sup> نه برتر  
 یز رگان فراخ <sup>مجلس</sup> نظر داشتند  
 و را واره خواهی در اقیم <sup>مجلس</sup> فاش  
 بباری <sup>مجلس</sup> گفت این سخن <sup>مجلس</sup> بایزید  
 کسانیکه سلطان <sup>مجلس</sup> می شناسند  
 طمع در گد امر <sup>مجلس</sup> و من نیست  
 جان بگر آهستن <sup>مجلس</sup> چه که  
 چو <sup>مجلس</sup> نوی پرستیدت در خدا  
 ترا <sup>مجلس</sup> بند <sup>مجلس</sup> سبک <sup>مجلس</sup> لب <sup>مجلس</sup> لبهر  
 اگر <sup>مجلس</sup> موز <sup>مجلس</sup> گفتار <sup>مجلس</sup> را <sup>مجلس</sup> نشنوی

جو جمعی وقت غلش نیاید جنگ  
 که این آب در زیر در و دل  
 چه سود آب نامون بر روی کا  
 گرش با خدا در تو اسے فرو  
 نویسنده دانند که در نامه حسیت  
 که میزان عدست و دیوان داد  
 بدیدند و پیش در ایوان نمود  
 که آن در محالست این در نظر  
 از این بر نیان آسترد و اشتند  
 برون حاکم که درون حاکم  
 که از دست که این ترم که مرید  
 نشاید که ایا این در گردند  
 نشاید که رفتن در افتاده  
 که همچون صدق سر بخود در  
 اگر جمیلت نه نیست در  
 اگر گوش کی که چون بدید  
 مبادا که در ایشان شوی

باب ششم در قناعت

خدا را ندانست طاعت نماید و نامش را آید بر تخت روزی قناعت کرد

[illegible]



[illegible]

خنجر کن جراحی با نگر در  
 که بر سنگ گردان فروید نبات  
 که او را چو بر دوی شیکه  
 که تن پروران از منز لا غر  
 که اول سنگ نفس خاموش کرد  
 برین بودن آئین ناخجوست  
 بدست آواز معشوق تو شمع  
 نگر وند باطل بر دوی اختیار  
 چه دید از دویوش چه خنجر عوار  
 که چه زره باز نشناخته  
 که در شهنش بسته سنگ آزار  
 کنی رفت تا سرقه المنه  
 توان خولشتن را ملک غمی کرد  
 نشاید پدید از شرمی تا فلک  
 پس آنکه ملک غمی نازد لیس کن  
 نگر تا نه عجب در حکم تو سر  
 تن خولشتن کشت خون تو بخت  
 چنین پر شک آدمی یا خنجر  
 تو بفراری از بخت است و بخت

قناعت تو نگر کند مرد را  
 سکونی بدست آورای بی ثبات  
 سپهر و رتن ار مرد را می باشد  
 خردمند مرد مہر بیست و روایت  
 کسی سیرت آدمی کش کرد  
 خور و خواب تنها طاق و دست  
 خنک نیکنی که در گوشه  
 بر آواز که شد سیر حق آشکار  
 ولیکن چون غفلت نداشت ز نو  
 تو خود را از آن درصہ انداختی  
 بر اوج فلک چون پرچہ بار  
 اگرش دامن از چنگ شہوت ما  
 بکمر کردن از عادت خویش خورد  
 کما سیر و سیرت رسد در ملک  
 نخست آدمی سیرتی پیش کن  
 تو بر کز تو بر کز  
 که گراہنک گفت درخت  
 باندازد خور ز آواگر مردی  
 در ملون جامی گشت قنوت و

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

[illegible]



[illegible]











[illegible]

# مکاتیب

شنیدم که صاحب دلی نیکو  
 کسی گفت میداد نعمت بترش  
 چه میخواست اسم از طارم افروستن  
 مکن خانه بپیراه سیل الغلام  
 نه از معرفت باشد عقل فراموشی

## حکایت

یکی سلطنت ان صاحب کوه  
که در دوده قاتم قامی نداشت  
چو غلوت نشین کوس دولت شنید  
جیب و رامت لشکر کشدن گرفت  
چنان سخت بازو شد وزیر چنگ  
نرخیم را بکشد خلقی بکشت  
جان در جوارش گشت تنگ  
بیرنگم که فرستاد کس  
بهت مدکن که شمشیر ویر  
چو بشنید عابد بن بدید گفت  
ذرا نست قارون نعمت پست

۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

[illegible]

[illegible]



نه در است میدان جوگان گوی  
تجد در بند بیکار بیکانه  
جمردی زرسم کند ششده و شام  
که باخوشین بر نیانی سه  
بگنیز گران مغنیز مردم کوکب  
تو سلطان و دستور دانا خرد  
درین شهر که بند و سودا سی واز  
هوا و هوس رهن و کیسه بهر  
کجا ماند آسایش سخن دران  
چون خون در گانده جان در بند  
سراز حکم و راسی تو ترافت  
چو بینند سر و چو عقل بینند  
نگردند جای که گرد و غبار  
هم از دست دشمن بیاست کرد  
که حرفی بس از کار بند و کس

سخن در صلاح است و تدبیر و فوکی  
چه با دشمن نفس <sup>دشمن</sup> سخنی نه  
عنان باز بچاپن نفس <sup>دشمن</sup> احرام  
کس از جو تو دشمن ندارد <sup>دشمن</sup> دغی  
تو خود را جو گو دل <sup>دشمن</sup> کن بجو  
وجود تو شهرست <sup>دشمن</sup> پرنیک  
همانکه دو تن گردن <sup>دشمن</sup> فرس  
رضا و وع <sup>دشمن</sup> نیکنا مان <sup>دشمن</sup> حر  
چو سلطان عنایت کند <sup>دشمن</sup> بابدان  
آشوت و حرص <sup>دشمن</sup> دین و حسد  
گر این دشمنان <sup>دشمن</sup> بیت یافتند  
هوا و هوس را <sup>دشمن</sup> نماند <sup>دشمن</sup> سیر  
نه بینی که شب <sup>دشمن</sup> در دوا و انوش  
دشمن <sup>دشمن</sup> نیست <sup>دشمن</sup> نکرد  
نخواهم <sup>دشمن</sup> درین <sup>دشمن</sup> لغت <sup>دشمن</sup> بے

اقتدار اندر فضیلت خاموشی و عطاوت خویشتن داری

سرت ز آسمان بگذرد و در شکوه  
که فردا قیمت بر لب زبان  
و من خستیم و نیکو نگردد باز

اگر ما پی در دوامن آرمی جلوه  
 زبانی در کشن آرمی در کسب آرمی  
 صد فوار کوه شناسان آرمی

[illegible]

۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

فرمود ان سخن باشد آگین به گوش  
چو خواسته که گوئی نفس نفس  
نباید سخن گفت ناساخته  
تا تل کسان در خطا و صواب  
کمالست نفس انسان سخن  
که او از هرگز نه بینی بخل  
خدر کن ز نادان دوده مرده گوی  
صد آمد آخته تیره و هر صد خطا  
چرا گوید آن چیز در خفیه مرده  
مکن پیش دیوار غیبت ایستاده  
در روان دولت شهر نبست راز  
از ان برد و نادان دهان دوخت

محتاج

مستجاب

نصیحت نکب در گردن خوش  
حلاوت نیاید ز گفتار کس  
نشاید بریدن نیندخته  
به از راز خایان حاضر جواب  
تو خود را بگفتار ناقص مکن  
چو می مشک بهر که میوه گل  
چو دانا کی گوی و برورده گوی  
اگر بوشمنده ای یک آمد از دوست  
که گرفتار شود و شود روی نرزد  
بود که پیش گوش ارد کسی  
نگر تا به جبینند و شرب باز  
که مکنند که شمع از زبان سوخت

حکایت در حفظ اسرار

تکس با غلامان یکی را گرفت  
نسائی نیامد زول برده مان  
بفرمود جلاد را بید ریغ  
یکی از ان میان گفت ز نماز  
تا اول بستی که سر شمشیر بود  
تو بیا مکن راز دل بر کس

که این را نباید بکس با گفت  
بیک روز شد منتشر در جهان  
که برادر سر بای اینان به تیغ  
کاشنندگان کین کند از توخت  
چو سیلاب شد پیش بستی چو بود  
که او خود بگوید به هر کس

۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰







نسخه از کتاب در عهد سلطنت شاه عباس  
در شهر تبریز در روز شنبه ۱۰۰۰  
در کتابخانه سلطنتی  
در شهر تبریز  
در روز شنبه ۱۰۰۰  
در کتابخانه سلطنتی  
در شهر تبریز

اگر عالمی بهیبت خود میسر  
باید خواب و بیداری  
نخستین دل خویش بنمای زود  
ولیکن چون بیدار شود  
قلم سر سلطان چنانکه بنفت  
بها هم خموشند و گویند  
چون مردم سخن گفت باید بهوش  
بنطق است و عقل آدمی آوده فاش

در عالمی بهیبت خود میسر  
باید خواب و بیداری  
نخستین دل خویش بنمای زود  
ولیکن چون بیدار شود  
قلم سر سلطان چنانکه بنفت  
بها هم خموشند و گویند  
چون مردم سخن گفت باید بهوش  
بنطق است و عقل آدمی آوده فاش

حکایت

یکی از افسانه روستا جنگ  
تفاخورده و جوان گریان  
چون عجب گشت بسته بودی بدن  
سراسیمه گوید سخن پرگزاف  
نه بینی که آتش زبانت و لب  
اگر هست مرد از هنر بخت زور  
اگر شک خالص نداری گوئی  
بسوزد گفتن که زبانت و لب  
بگویند ازین حرف گریان  
رو ابا شد از بخت تنیم

گریان درین دوی رنج  
جهانمده گفتش ای خود بخت  
دریده ندیدی چون بخت  
چون طعن و عیب بسیار  
آبی توان شستن و شستن  
هنر خود بگویند صاحب  
گرت هست خود فاش گردید  
چه حاجت محاکم خود بگویند  
کسی نه الهیت و امیر کار  
که طافت ندارم که

حکایت

نسخه از کتاب در عهد سلطنت شاه عباس  
در شهر تبریز در روز شنبه ۱۰۰۰  
در کتابخانه سلطنتی  
در شهر تبریز  
در روز شنبه ۱۰۰۰  
در کتابخانه سلطنتی  
در شهر تبریز

نسخه از کتاب در عهد سلطنت شاه عباس  
در شهر تبریز در روز شنبه ۱۰۰۰  
در کتابخانه سلطنتی  
در شهر تبریز  
در روز شنبه ۱۰۰۰  
در کتابخانه سلطنتی  
در شهر تبریز









نقد و در نقد ۱۱  
 بفرستد ای یار آشفته عین  
 بنابر استی و در چه می بے  
 بلی گفت و زوان سحر کنند  
 نه غیبت کن ناسزاوار مرد

شگفت آمد این دو اشاعه گوین  
 که غیبتش مرتبت من نمی  
 باز وی مردی شکم کینند  
 که دیوان سیه کرد و چهری بخورد

حکایت

مراد ز نظامیست از روز آرد  
 مرا استوار گفت ای برخود  
 چون دامن دامن در حدیث  
 شنید این سخن پیشوا ای ادب  
 حسود و بی بسندت نیاید زود  
 گراو راه و دین رخ گرفت ز خسی

کسی گفت حجاج خوشواره است  
 نرسد به زاده و فریاد خلق  
 جهان دیده سپید ویرینه زاده  
 که دوداد مسکین او  
 تو دشت از وی روزگارش با  
 نه بند از او بکهره مند آدم  
 بدور رخ برود بری را گناه

حکایت

دلش همچو شک سیه پاره است  
 خدایا تو بستان از دودا خلق  
 جوان را یکی بند پیرانه داد  
 که خود ز پیر و پندش کند روزگار  
 نه نیز از تو غیبت پسند آدم  
 که سیه بر کرد و دیوان سیه

نقد و در نقد ۱۱  
 بفرستد ای یار آشفته عین  
 بنابر استی و در چه می بے  
 بلی گفت و زوان سحر کنند  
 نه غیبت کن ناسزاوار مرد  
 شگفت آمد این دو اشاعه گوین  
 که غیبتش مرتبت من نمی  
 باز وی مردی شکم کینند  
 که دیوان سیه کرد و چهری بخورد  
 مراد ز نظامیست از روز آرد  
 مرا استوار گفت ای برخود  
 چون دامن دامن در حدیث  
 شنید این سخن پیشوا ای ادب  
 حسود و بی بسندت نیاید زود  
 گراو راه و دین رخ گرفت ز خسی  
 کسی گفت حجاج خوشواره است  
 نرسد به زاده و فریاد خلق  
 جهان دیده سپید ویرینه زاده  
 که دوداد مسکین او  
 تو دشت از وی روزگارش با  
 نه بند از او بکهره مند آدم  
 بدور رخ برود بری را گناه  
 دلش همچو شک سیه پاره است  
 خدایا تو بستان از دودا خلق  
 جوان را یکی بند پیرانه داد  
 که خود ز پیر و پندش کند روزگار  
 نه نیز از تو غیبت پسند آدم  
 که سیه بر کرد و دیوان سیه

نقد و در نقد ۱۱  
 بفرستد ای یار آشفته عین  
 بنابر استی و در چه می بے  
 بلی گفت و زوان سحر کنند  
 نه غیبت کن ناسزاوار مرد  
 شگفت آمد این دو اشاعه گوین  
 که غیبتش مرتبت من نمی  
 باز وی مردی شکم کینند  
 که دیوان سیه کرد و چهری بخورد  
 مراد ز نظامیست از روز آرد  
 مرا استوار گفت ای برخود  
 چون دامن دامن در حدیث  
 شنید این سخن پیشوا ای ادب  
 حسود و بی بسندت نیاید زود  
 گراو راه و دین رخ گرفت ز خسی  
 کسی گفت حجاج خوشواره است  
 نرسد به زاده و فریاد خلق  
 جهان دیده سپید ویرینه زاده  
 که دوداد مسکین او  
 تو دشت از وی روزگارش با  
 نه بند از او بکهره مند آدم  
 بدور رخ برود بری را گناه  
 دلش همچو شک سیه پاره است  
 خدایا تو بستان از دودا خلق  
 جوان را یکی بند پیرانه داد  
 که خود ز پیر و پندش کند روزگار  
 نه نیز از تو غیبت پسند آدم  
 که سیه بر کرد و دیوان سیه



[illegible]



که اندر قفا بے تو گوید همان  
کسی پیش من در جهان قیامت

که پیش تو گفت از بس مردمان  
که مشغول خود و در جهان قیامت

حکایت

چو زین در گذشتی چهارم خط است  
کند و بر دل خلق بنی گزند  
نگار خلق با بشند از و بر جند  
که خود میدرد و دیده نوشین  
که اومی در افتد کبود گناه  
ز فضل بدش هر صدقانی بگوی

که کس بر شنیدم که نیت سست  
یکی با د شاه ملاکت پسند  
حلال است از و نقل کردن خبر  
و دوم برده بر حیات من  
ز خوشش بدار اسی برادر گناه  
سوم کز ترا زوی ناز است کوی

حکایت

بدر و ازده سیستان برگشت  
ز کاکول و طبعیکه یاب تش او می  
بر آورد و در دسیه کار بانگ  
که ده میزد سیستانی بروز

شنیدم که دزدی بر آمد ز روست  
چو چوبی ز خر میاد و ز بقال کوی  
باز و در بقال از و نیم دانگ  
خدا یا تو شب رو با تش اسبوز

حکایت

ندانی فلانت چه گفت از قفا  
ندانسته بهتر که دشمن گفت  
ز دشمن همانا که دشمن نرند  
جز آنکس که در دشمنی یار است  
چنان که دشمنان ببرد و نغم

یکی گفت با صوفی با بیفا  
بگفتا خموش امی برادر خجبت  
کیانیک که خیام دشمن نرند  
کسی قول دشمن نایر و بدست  
بیا یوست دشمن جفا گفتنم

Handwritten marginal notes in Persian script, including phrases like "و در آن وقت که..." and "و در آن وقت که...".

Handwritten marginal notes in Persian script, including phrases like "و در آن وقت که..." and "و در آن وقت که...".

Handwritten notes at the bottom of the page, including the word "و در آن وقت که..." and other marginalia.

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰











سیر نامه ترزان مختبث مخواه از ان بے خمیت باید گرفت میر کو میان قلندر شست دریش مخور بر کلاک و تلف	که پیش از خطش روی گردویا که نام ویش آب مردان بحیت بدر کوزیش فرو شوی دست که پیش از پرده به ناخلف
---	--

حکایت

شب دعوته بود و کوی من چو آواز مطرب در اندر کوی بهری پیگری بود محبوب من چرا با جو از ان نیای جمع شنیدم شتی قامت سیم تن محاشن جو مردان آرام بست	زیر خفس مردم در و انجن بگردون سدا و آوازهای موی بد و غم امی محبت خوب من که روشن کنی مجلس ما جمع که میرفت و میگفت با خوشتن نه مردی بود پیش مردان شست
--	--

گفتار و احراز صحبت امدان

خزانت کن بشاه خانه کن نشاید بوس با ختن با کله چو خود را بر مجلس شمع کرد زن خوب خوش خوی آراسته در و دم چو غنچه در و فدا نه چون کوکب چو برج شنگ بسیار از پیش چو جوی بهشت	برو خانه آباد گردان بزن که بر باد و ش بود بلیله تو دیگر چو پروانه کوش مگر کو چه نامه بستان و ان نواسته که از خند و زفت جو گل در فضا که چون گل جوان کسین رنگ که در ان دی که جو بخت است
--	---

بسیار از پیش چو جوی بهشت  
که در ان دی که جو بخت است  
که چون گل جوان کسین رنگ  
که از خند و زفت جو گل در فضا  
چه نامه بستان و ان نواسته  
تو دیگر چو پروانه کوش مگر کو  
که بر باد و ش بود بلیله  
برو خانه آباد گردان بزن

بسیار از پیش چو جوی بهشت  
که در ان دی که جو بخت است  
که چون گل جوان کسین رنگ  
که از خند و زفت جو گل در فضا  
چه نامه بستان و ان نواسته  
تو دیگر چو پروانه کوش مگر کو  
که بر باد و ش بود بلیله  
برو خانه آباد گردان بزن

بسیار از پیش چو جوی بهشت  
که در ان دی که جو بخت است  
که چون گل جوان کسین رنگ  
که از خند و زفت جو گل در فضا  
چه نامه بستان و ان نواسته  
تو دیگر چو پروانه کوش مگر کو  
که بر باد و ش بود بلیله  
برو خانه آباد گردان بزن

بسیار از پیش چو جوی بهشت  
که در ان دی که جو بخت است  
که چون گل جوان کسین رنگ  
که از خند و زفت جو گل در فضا  
چه نامه بستان و ان نواسته  
تو دیگر چو پروانه کوش مگر کو  
که بر باد و ش بود بلیله  
برو خانه آباد گردان بزن

۱۸۰  
 درین شهر باری بسیم رسید  
 شاکه که دست بر روشن نشین  
 پیر چرخه هر چه او فقاوش است  
 گوا کرد و برخودند را و رسول  
 رحیل آمدن حیدران بفته پیش  
 چو بیرون شد از کار زون کدو میل  
 بر شید گین قلعه را نام چیست  
 چنین گفتش از کار روان همی  
 شهر ایکی بانگ برداشت سخت  
 نه عقلست و نه معرفت یک جوم  
 در شهوت نفس کافر به بند  
 جوم بنده ز آسم پرورے  
 و گرسیدش لب بدندان گزود  
 غلام آبکش باید خوششت زن  
 نه هر جا که مینی خط و لفریب

گرش باری خوشی نداشت  
 سر از مغر و دست از درم کن  
 مکن بد بخت ز ندم دم نگاه

حکایت  
 ای فرزند که از ذات است ۱۱ هزار

که بازار گاسی غلامی خرید  
 که شین رخ بود و خاطر فریب  
 بکین در سر و مغر نادان است  
 که دیگر نکر دم بگرد و فصول  
 دل افکار و سرست و روی کش  
 پیش آمدن سنگا نه مهیل  
 که بشیار بند عجت هر که ز نیست  
 که تنگ ترکان ندانی سمی  
 که دیگر خبرانی بنید از رخت  
 اگر من گرتنگ ترکان روم  
 و گر عاشقی لب خور و سر به بند  
 بنیت بر آتش آرد و بر جوی  
 و ماغ خداوند کارے بیزو  
 بود بنده نازنین شست زن  
 تو اے طمع کرد و نشم کیتب

درین شهر باری بسیم رسید  
 شاکه که دست بر روشن نشین  
 پیر چرخه هر چه او فقاوش است  
 گوا کرد و برخودند را و رسول  
 رحیل آمدن حیدران بفته پیش  
 چو بیرون شد از کار زون کدو میل  
 بر شید گین قلعه را نام چیست  
 چنین گفتش از کار روان همی  
 شهر ایکی بانگ برداشت سخت  
 نه عقلست و نه معرفت یک جوم  
 در شهوت نفس کافر به بند  
 جوم بنده ز آسم پرورے  
 و گرسیدش لب بدندان گزود  
 غلام آبکش باید خوششت زن  
 نه هر جا که مینی خط و لفریب

درین شهر باری بسیم رسید  
 شاکه که دست بر روشن نشین  
 پیر چرخه هر چه او فقاوش است  
 گوا کرد و برخودند را و رسول  
 رحیل آمدن حیدران بفته پیش  
 چو بیرون شد از کار زون کدو میل  
 بر شید گین قلعه را نام چیست  
 چنین گفتش از کار روان همی  
 شهر ایکی بانگ برداشت سخت  
 نه عقلست و نه معرفت یک جوم  
 در شهوت نفس کافر به بند  
 جوم بنده ز آسم پرورے  
 و گرسیدش لب بدندان گزود  
 غلام آبکش باید خوششت زن  
 نه هر جا که مینی خط و لفریب

درین شهر باری بسیم رسید  
 شاکه که دست بر روشن نشین  
 پیر چرخه هر چه او فقاوش است  
 گوا کرد و برخودند را و رسول  
 رحیل آمدن حیدران بفته پیش  
 چو بیرون شد از کار زون کدو میل  
 بر شید گین قلعه را نام چیست  
 چنین گفتش از کار روان همی  
 شهر ایکی بانگ برداشت سخت  
 نه عقلست و نه معرفت یک جوم  
 در شهوت نفس کافر به بند  
 جوم بنده ز آسم پرورے  
 و گرسیدش لب بدندان گزود  
 غلام آبکش باید خوششت زن  
 نه هر جا که مینی خط و لفریب

حکایت در بیان معنی و اقسام ابرار

که و بے نشینند باخوش سپهر  
زمین بر سر فرسوده روزگار  
از ان خشم خراخور و گوسیند  
سرگا و عصا از ان مگر هست

که ما با کما ز هم وصا خست نظر  
که بر سفره حست خود مرد و زده  
که قفلست بر تنگ خروا و بند  
که از گنجش رسیمان کوته است

کے

یکی صورتی دید صاحب جمال  
بر انداخت بچاره چندان عرق  
گذر کرد وقت سراط بر روی او  
کسی گفتش این عابد پارس است  
زود روز و شب در میان کوه  
ببر دست خاطر فریب دلش  
چو آید ز خلقش ملائت گویش  
گوئی از بنالم که معذور نیست  
نه این نقش دل میراید ز دست  
شنید این سخن مرد کار آزمای  
گفت از چه صفت نکویی و دو  
نگارنده را خود همین نقش او بود  
چرا طفل کیوزه هوشش نبود

بگردیدش از شورش عشق جان  
 که شمع بر آرد بهشتی ورق  
 بسید کین احیاء قیاد کار  
 که هرگز خطائی ز روش نجات  
 ز صحبت که زمان ز مردم ستوه  
 فرورفته با منی نظر و کش  
 گردید که چند از ملامت محوش  
 که فریادم از غایت دورست  
 دل آن میر باید که این لغت است  
 کهن سال پرورده بخت راجی  
 نه با هر کسی هر چه گوئی رود  
 که شوریده را دل بغیر بود  
 که در صغ و دین چه بالغ چه خرد

6







۱۱۳۳ کان بدست  
 ۱۱۳۴ کان بدست  
 ۱۱۳۵ کان بدست  
 ۱۱۳۶ کان بدست  
 ۱۱۳۷ کان بدست  
 ۱۱۳۸ کان بدست  
 ۱۱۳۹ کان بدست  
 ۱۱۴۰ کان بدست  
 ۱۱۴۱ کان بدست  
 ۱۱۴۲ کان بدست  
 ۱۱۴۳ کان بدست  
 ۱۱۴۴ کان بدست  
 ۱۱۴۵ کان بدست  
 ۱۱۴۶ کان بدست  
 ۱۱۴۷ کان بدست  
 ۱۱۴۸ کان بدست  
 ۱۱۴۹ کان بدست  
 ۱۱۵۰ کان بدست

تن خویش را کسوت خوش کند که خود را بیار است همچون زنان سفر کردگان نشن نخواهند مرد که همیشه هنر باشد و رای فن که هر گشته بخت برگشته است زمانه نه راندی ز شهرش بشهر که می رنجند از خفت و خیرش بین بگردن در افتاد چون خرب گل نه شاهزاد و نه دم زشت گوی	و گر کاخ و ایوان منقش کند بجان آید از طعنه بروی زنان و گر بار ساینه سیاحت نکند که نرفته بیرون ز آغوش زن جهان دیده را هم بدترند پوست گرش حفظ را قبال بود می و بھر غرض را نگویش کند خرد و بین و گرن کند گوید از دست دل نه از جور مردم نه از زشت روی
--	---

حکایت

که چشم از حیات دور افکنده بود ندارد شبانش بقسیم گوش همو گفت مسکین بجورش کشتیت سر اسیمه خوانندت و خیره رامی که بنیغ غایت ندارد بے که دواد و دوستت بود پیش این تشنه خلق گفت ارگشت که وینار با کرد و حسرت ببرد که پیغمبر از خبث دشمن نیست	غلامی بمحض اندر دم بند بود کسی گفت هیچ این لیس عقل و بین شبی بر زدم بانگ بروی زشت گشت بر کشت خشم روزی زجا که مر جلد زنی کند از کشته سخن را بانیز ز گویند کس و گر قانع و خوشیستن دار گشت که همچون پدر خواهد این سفاک مرد که یار و یار و یار و یار و یار
--	--

۱۱۵۱ کان بدست  
 ۱۱۵۲ کان بدست  
 ۱۱۵۳ کان بدست  
 ۱۱۵۴ کان بدست  
 ۱۱۵۵ کان بدست  
 ۱۱۵۶ کان بدست  
 ۱۱۵۷ کان بدست  
 ۱۱۵۸ کان بدست  
 ۱۱۵۹ کان بدست  
 ۱۱۶۰ کان بدست  
 ۱۱۶۱ کان بدست  
 ۱۱۶۲ کان بدست  
 ۱۱۶۳ کان بدست  
 ۱۱۶۴ کان بدست  
 ۱۱۶۵ کان بدست  
 ۱۱۶۶ کان بدست  
 ۱۱۶۷ کان بدست  
 ۱۱۶۸ کان بدست  
 ۱۱۶۹ کان بدست  
 ۱۱۷۰ کان بدست  
 ۱۱۷۱ کان بدست  
 ۱۱۷۲ کان بدست  
 ۱۱۷۳ کان بدست  
 ۱۱۷۴ کان بدست  
 ۱۱۷۵ کان بدست  
 ۱۱۷۶ کان بدست  
 ۱۱۷۷ کان بدست  
 ۱۱۷۸ کان بدست  
 ۱۱۷۹ کان بدست  
 ۱۱۸۰ کان بدست  
 ۱۱۸۱ کان بدست  
 ۱۱۸۲ کان بدست  
 ۱۱۸۳ کان بدست  
 ۱۱۸۴ کان بدست  
 ۱۱۸۵ کان بدست  
 ۱۱۸۶ کان بدست  
 ۱۱۸۷ کان بدست  
 ۱۱۸۸ کان بدست  
 ۱۱۸۹ کان بدست  
 ۱۱۹۰ کان بدست  
 ۱۱۹۱ کان بدست  
 ۱۱۹۲ کان بدست  
 ۱۱۹۳ کان بدست  
 ۱۱۹۴ کان بدست  
 ۱۱۹۵ کان بدست  
 ۱۱۹۶ کان بدست  
 ۱۱۹۷ کان بدست  
 ۱۱۹۸ کان بدست  
 ۱۱۹۹ کان بدست  
 ۱۲۰۰ کان بدست

۱۲۰۱ کان بدست  
 ۱۲۰۲ کان بدست  
 ۱۲۰۳ کان بدست  
 ۱۲۰۴ کان بدست  
 ۱۲۰۵ کان بدست  
 ۱۲۰۶ کان بدست  
 ۱۲۰۷ کان بدست  
 ۱۲۰۸ کان بدست  
 ۱۲۰۹ کان بدست  
 ۱۲۱۰ کان بدست  
 ۱۲۱۱ کان بدست  
 ۱۲۱۲ کان بدست  
 ۱۲۱۳ کان بدست  
 ۱۲۱۴ کان بدست  
 ۱۲۱۵ کان بدست  
 ۱۲۱۶ کان بدست  
 ۱۲۱۷ کان بدست  
 ۱۲۱۸ کان بدست  
 ۱۲۱۹ کان بدست  
 ۱۲۲۰ کان بدست  
 ۱۲۲۱ کان بدست  
 ۱۲۲۲ کان بدست  
 ۱۲۲۳ کان بدست  
 ۱۲۲۴ کان بدست  
 ۱۲۲۵ کان بدست  
 ۱۲۲۶ کان بدست  
 ۱۲۲۷ کان بدست  
 ۱۲۲۸ کان بدست  
 ۱۲۲۹ کان بدست  
 ۱۲۳۰ کان بدست  
 ۱۲۳۱ کان بدست  
 ۱۲۳۲ کان بدست  
 ۱۲۳۳ کان بدست  
 ۱۲۳۴ کان بدست  
 ۱۲۳۵ کان بدست  
 ۱۲۳۶ کان بدست  
 ۱۲۳۷ کان بدست  
 ۱۲۳۸ کان بدست  
 ۱۲۳۹ کان بدست  
 ۱۲۴۰ کان بدست  
 ۱۲۴۱ کان بدست  
 ۱۲۴۲ کان بدست  
 ۱۲۴۳ کان بدست  
 ۱۲۴۴ کان بدست  
 ۱۲۴۵ کان بدست  
 ۱۲۴۶ کان بدست  
 ۱۲۴۷ کان بدست  
 ۱۲۴۸ کان بدست  
 ۱۲۴۹ کان بدست  
 ۱۲۵۰ کان بدست

خدا را که مانند و انما از و حقیقت  
رہائی نیاید کس از دست کس

ندارد شنیدی که ترا کجاست  
که قمار را چاره هست و نبست

حکایت

جوانی بہر مند فسر زانہ بود  
نکو نام و صاحب دل و حق پرست  
قوی در بلاغات و در نحو چست  
یکی را بگفتم ز صاحب دلان  
بر اندر سو و قدامی من شمر خودی  
تو در وی جان عیب بدی کسیست  
یقین بشنوا ز من کہ وہ یقین  
یکی را کہ علم ست و تدبیر دای  
بیک خروہ پسند بر وی حفا  
بود و خار و گل با ہم اسی ہنمند  
اگر از شست خوبی بود و در شست  
صفائی پرست آوری بی تمیز  
طریق طلب کرد عقوبت رہی  
متنب عیب خلق اسی فرومایش  
چل و دامن الودہ را بستہ نم  
نشاہد کہ بر کس دشمنی کنی

که در وعظ حالاکه خواند بود  
خط عارفتش خوشتر از خط و  
ولی حرف ایی بگفته دست  
که در زمان پیشین نزار و فلان  
کزین جنس پیورده دیگر کوی  
ز چندان مهر چشم عقالت نسبت  
نه بنید بدست مردم نیک بین  
گرش پای عصمت بخیز و جایی  
بزرگان چه گفتند خدا صفا  
چه در بند خاری تو کدسته بند  
نه بنید ز طایوس جز بانی شت  
که تا پد آینه میسر به  
نه حرفی که انگشت بروی نمی  
که چشم فرو و روز و از عت خود  
چه در خود شناسم که مرد انم  
چه خود آتا و نیکویش کنی

بعد از این عبارت گفت: خداوند است ابرار

ق

ہیں مادیوں کی بجائے ظاہر کر دیں۔







[illegible]

که بی گردش کعبه زانوی نهایی  
از ان مجذوبه بزمی خست نیست  
و صدمه در کدگر است  
رگش بر خست ای کشیده خو  
بصر دسر و فکر و رای و تیر  
بها تم بزمی اندر افتاده خوا  
نگون کرده ایشان سر از بر خو  
نخید ترا با چنین سر و رمی  
ولیکن بدین صورت و لید  
ر در است بایره بالاسی  
ترا آنکه چشم و دهن داد و گوش  
گرفتم که دشمنی کوئی بسنگ  
خردمند طبعان نیست شناس

نشانید قدم بر فتن نهایی  
که در طلب او مهر یک نیست  
که گل مهره چون تو برداشت  
ز پیشانی درو سبب دوست جو  
جوان بدع ل بدانش خزینه  
تو همچون الف بر قدحاسوا  
تو آری بغرت خویش پیش  
که هر بنظر طاعت فرو داری  
رفته مشو صورت خوب گیر  
که کافر هم از روی صورت جویت  
اگر عاقبت در خلا فتن کوش  
لکن ابری از جبل دودست جنب  
بدوزند نعمت به میخ لیس

# حکایت

نه و آنرا می زان در پیش پادشاه  
 چو بکشید و در وقت گردن  
 از شکان بماند نه حیران دین  
 سرش باز چمید و تن است  
 و گر نوبت آمد بنزد یک شاه

بگویند درش <sup>مجلس</sup> چه جسم فقاو  
نگشتی سرش تا گشت بدین  
مگر فلیسوفی زیوان زین  
و گزوی نبودنی مرغی است شد  
نکرد آن <sup>مجلس</sup> فرمایه و روی نگاه

[illegible]







کسی قیمت تند رستی نیست  
ترا تیره شب که منماید دراز  
برگزینش از افتان و خیزان تب  
بیانگ ممل خواجه بیدار گشت

که یک چند سیاره در تب که گشت  
که غلطی ز بیلو به بیلو به باز  
که رنجور و اندر از رازی شب  
چه داند شب باستان چو گذشت

حکایت سلطان طغرل با هند و سیاهستان

گذر کرد و بر هند و سیاهستان  
بلرزش و افتاده چون شیل  
که انبک و قبا کوستیم هم پیش  
که بیرون فرستادیم بهت غلام  
شهنشه در ایوان شاهی خزید  
که طبعش بدو اندکی میل داشت  
که هند و سیاهستان مسکین بختش نداد  
ز بد بختیش و نسیا بدوش  
که جوهر سحر از انتظارش فرود  
که چو بک نشاند و ادا ان گفت  
چو دست در آغوشش غموش شد  
چه دانی که بر ما چه نیست  
چه از ما فرورفتگان شنید  
که بیارگان را گذشت از سر آفت

شنیدم که طغرل شب در خراب  
ز باریدن برف و باران سیل  
ولش و سی از رحمت آورد و چون  
دمی منتظر باش بر طرقت بام  
درین بود با دو بهاری وزیر  
و شامی بر بجه و در خیل داشت  
تماشای تکریش چنان خوش فام  
قبا کوستیم که شهنشه گویش  
که گنج سحر را بر و بس نبود  
که کن چو سلطان بفضلت بخت  
که نیک بخت فراموش شد  
تراشت بختش و طبعش میرود  
فرود برده سر کار وانی بزرگ  
بدار ای خداوند و رقی آب

کسی قیمت تند رستی نیست  
ترا تیره شب که منماید دراز  
برگزینش از افتان و خیزان تب  
بیانگ ممل خواجه بیدار گشت  
حکایت سلطان طغرل با هند و سیاهستان  
گذر کرد و بر هند و سیاهستان  
بلرزش و افتاده چون شیل  
که انبک و قبا کوستیم هم پیش  
که بیرون فرستادیم بهت غلام  
شهنشه در ایوان شاهی خزید  
که طبعش بدو اندکی میل داشت  
که هند و سیاهستان مسکین بختش نداد  
ز بد بختیش و نسیا بدوش  
که جوهر سحر از انتظارش فرود  
که چو بک نشاند و ادا ان گفت  
چو دست در آغوشش غموش شد  
چه دانی که بر ما چه نیست  
چه از ما فرورفتگان شنید  
که بیارگان را گذشت از سر آفت  
کسی قیمت تند رستی نیست  
ترا تیره شب که منماید دراز  
برگزینش از افتان و خیزان تب  
بیانگ ممل خواجه بیدار گشت  
حکایت سلطان طغرل با هند و سیاهستان  
گذر کرد و بر هند و سیاهستان  
بلرزش و افتاده چون شیل  
که انبک و قبا کوستیم هم پیش  
که بیرون فرستادیم بهت غلام  
شهنشه در ایوان شاهی خزید  
که طبعش بدو اندکی میل داشت  
که هند و سیاهستان مسکین بختش نداد  
ز بد بختیش و نسیا بدوش  
که جوهر سحر از انتظارش فرود  
که چو بک نشاند و ادا ان گفت  
چو دست در آغوشش غموش شد  
چه دانی که بر ما چه نیست  
چه از ما فرورفتگان شنید  
که بیارگان را گذشت از سر آفت

کسی قیمت تند رستی نیست  
ترا تیره شب که منماید دراز  
برگزینش از افتان و خیزان تب  
بیانگ ممل خواجه بیدار گشت  
حکایت سلطان طغرل با هند و سیاهستان  
گذر کرد و بر هند و سیاهستان  
بلرزش و افتاده چون شیل  
که انبک و قبا کوستیم هم پیش  
که بیرون فرستادیم بهت غلام  
شهنشه در ایوان شاهی خزید  
که طبعش بدو اندکی میل داشت  
که هند و سیاهستان مسکین بختش نداد  
ز بد بختیش و نسیا بدوش  
که جوهر سحر از انتظارش فرود  
که چو بک نشاند و ادا ان گفت  
چو دست در آغوشش غموش شد  
چه دانی که بر ما چه نیست  
چه از ما فرورفتگان شنید  
که بیارگان را گذشت از سر آفت





۴۴ ایستاد و از سر نو ساخت  
 ۴۵ ایستاد و از سر نو ساخت  
 ۴۶ ایستاد و از سر نو ساخت  
 ۴۷ ایستاد و از سر نو ساخت  
 ۴۸ ایستاد و از سر نو ساخت  
 ۴۹ ایستاد و از سر نو ساخت  
 ۵۰ ایستاد و از سر نو ساخت

شهرت با برمی شفا در نبات  
 غسل خوش کند زندگان را ملاح  
 ریتی با نده که جان از بدن  
 یکی گزیر لولا و بخت خور  
 ز پیش نظر تا لو آن گریز  
 ورون تا بود قابل شرب کن  
 خراب آنکه این خانه گرد و دستام  
 مزاجت بر خشک است بر دست  
 یکی نین چو بر دیگر می یافت  
 اگر با دسر و نفس نگیرد  
 و گردیک معده بچخت طعام  
 در انباش بندول ابل شناخت  
 توانائی تن دران از خوش  
 چشمش که گردیده بر سج و کار  
 چو روی بخندست نیمی برین  
 گدائیت بچ و و ذکر و حضور  
 گرفت که خود حقیقتی کرده  
 گفتار در سابقه سلم ازل و توفیق خیر  
 نخست و از آدیت بدل منها

اگر شخص مانده باشد حیات  
 ولی قور و مرون ندارد علاج  
 برآمد چه سود و آبکین در دهن  
 کس گفت صندل با لشن مرد  
 ولیکن مکن با قضا خب تر  
 بدان تازه و لکیت پاکیزه کل  
 که با هم نسا ز ند طبع طعمام  
 مرکب ازین چار طبع ست مرد  
 ترازوی عمل طبیعت شکست  
 لث سیننه جان در خوش آورد  
 تن نازنین را سئو و کار خام  
 که پیوسته با هم خوانند ساخت  
 که لطف حقت سید بر پرورش  
 سنی حق مکرش خواندند  
 خدا را شناگوسی و نحو در امین  
 گدرا را نباید که باشد عظم  
 نه پیوسته اقطع او غور و  
 گفتار در سابقه سلم ازل و توفیق خیر  
 نخست و از آدیت بدل منها

۴۴ ایستاد و از سر نو ساخت  
 ۴۵ ایستاد و از سر نو ساخت  
 ۴۶ ایستاد و از سر نو ساخت  
 ۴۷ ایستاد و از سر نو ساخت  
 ۴۸ ایستاد و از سر نو ساخت  
 ۴۹ ایستاد و از سر نو ساخت  
 ۵۰ ایستاد و از سر نو ساخت

۴۴ ایستاد و از سر نو ساخت  
 ۴۵ ایستاد و از سر نو ساخت  
 ۴۶ ایستاد و از سر نو ساخت  
 ۴۷ ایستاد و از سر نو ساخت  
 ۴۸ ایستاد و از سر نو ساخت  
 ۴۹ ایستاد و از سر نو ساخت  
 ۵۰ ایستاد و از سر نو ساخت

بهار و استان  
 ۴۴ ایستاد و از سر نو ساخت  
 ۴۵ ایستاد و از سر نو ساخت  
 ۴۶ ایستاد و از سر نو ساخت  
 ۴۷ ایستاد و از سر نو ساخت  
 ۴۸ ایستاد و از سر نو ساخت  
 ۴۹ ایستاد و از سر نو ساخت  
 ۵۰ ایستاد و از سر نو ساخت









۴۲ حال انچه در این عالم است  
۴۳ در این عالم است  
۴۴ در این عالم است  
۴۵ در این عالم است

۴۶ در این عالم است  
۴۷ در این عالم است  
۴۸ در این عالم است  
۴۹ در این عالم است

۵۰ در این عالم است  
۵۱ در این عالم است  
۵۲ در این عالم است  
۵۳ در این عالم است

چو دیدم که اجل اندر و حکم است  
نیارستم از حق دیگر هیچ گفت  
چو بینم ز بر دوست ازیر دوست  
در مانده بسا لوس گریان شدم  
بگریه دل کا ف این کز دل  
و ویدم خدمت کنان می من  
شدم غدر گویان بر شخص عاج  
تباک را یکی بوسه دادم بدست  
بقید کا ف شدم در و زند  
چو دیدم که در دیر شدم پنهان  
در دیر یکم پستیم بے  
نکه کردم از تر سخت و در بر  
پس برده مطر آن آفرینست  
بغورم در آن حال معلوم شد  
که ناچار چون در کشد رسیان  
بر من شد از روی من شرمسار  
تا زید و من در پیش تا ختم  
که دانستم از زن آن همین  
پسند که از من بر آید و مار

در این عالم است

در این عالم است

خیال محال اندر و حکم است  
که حق ز اهل باطل باید نفست  
نه مری بود و نه خود شکست  
که من آنچه گفتم بشیام شدم  
محب نیست شکاک بکرو دل  
بغزت گرفتند بازوی من  
بگریه زرقه کوفت بر تخت ساج  
که لغت بر و باد و برت جیت  
بر من شدم در مقامات نرند  
نگینم از خرش در زمین  
دو دیدم حب راسی جین عقر بله  
یکه پرده دیدم مکمل بزر  
تجا و سر رسای بدست  
چو داد و کا هن بر و جوم شد  
بر آرد و نیم دست فریاد خوان  
که شیت بود و خنبه بروی کار  
نگوشن بجایه در اند ختم  
بماند کس رسته در خون من  
مبادا که از نش کنم آشکار

۵۴ در این عالم است  
۵۵ در این عالم است  
۵۶ در این عالم است  
۵۷ در این عالم است  
۵۸ در این عالم است  
۵۹ در این عالم است  
۶۰ در این عالم است  
۶۱ در این عالم است  
۶۲ در این عالم است  
۶۳ در این عالم است  
۶۴ در این عالم است  
۶۵ در این عالم است  
۶۶ در این عالم است  
۶۷ در این عالم است  
۶۸ در این عالم است  
۶۹ در این عالم است  
۷۰ در این عالم است  
۷۱ در این عالم است  
۷۲ در این عالم است  
۷۳ در این عالم است  
۷۴ در این عالم است  
۷۵ در این عالم است  
۷۶ در این عالم است  
۷۷ در این عالم است  
۷۸ در این عالم است  
۷۹ در این عالم است  
۸۰ در این عالم است  
۸۱ در این عالم است  
۸۲ در این عالم است  
۸۳ در این عالم است  
۸۴ در این عالم است  
۸۵ در این عالم است  
۸۶ در این عالم است  
۸۷ در این عالم است  
۸۸ در این عالم است  
۸۹ در این عالم است  
۹۰ در این عالم است  
۹۱ در این عالم است  
۹۲ در این عالم است  
۹۳ در این عالم است  
۹۴ در این عالم است  
۹۵ در این عالم است  
۹۶ در این عالم است  
۹۷ در این عالم است  
۹۸ در این عالم است  
۹۹ در این عالم است  
۱۰۰ در این عالم است

۱۰۱ در این عالم است  
۱۰۲ در این عالم است  
۱۰۳ در این عالم است  
۱۰۴ در این عالم است  
۱۰۵ در این عالم است  
۱۰۶ در این عالم است  
۱۰۷ در این عالم است  
۱۰۸ در این عالم است  
۱۰۹ در این عالم است  
۱۱۰ در این عالم است  
۱۱۱ در این عالم است  
۱۱۲ در این عالم است  
۱۱۳ در این عالم است  
۱۱۴ در این عالم است  
۱۱۵ در این عالم است  
۱۱۶ در این عالم است  
۱۱۷ در این عالم است  
۱۱۸ در این عالم است  
۱۱۹ در این عالم است  
۱۲۰ در این عالم است



















۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

مچھڑو جو برہم دہ ریز و گلش  
ترجوان طفله کہ در خاک فیت  
تو پاک آمدی بر جہد رایش و پاک  
کتون ایذا بخش را با بیست  
نشستی بجای دیگر کس بجے  
اگر ہلو اسنے و گریغ زن  
خرو خوش اگر گیلانہ محمد  
ترا نیز چندان بود و کشت زور  
مند دل برین ساخوہ و مکا  
جو دمی رفت و در دنیا نیست

نہ بروی کہ بر خود بسوزد لوش  
بہ نالے کہ باک آمد و پاک فیت  
کہ نکست ناپاک رفتن بجاک  
نہ وقتی کہ سر رشته بردش بست  
نشینی بجای تو دیگر کسے  
خواہے بدر بردن آگ کفن  
جو در رگ ماند شو با می بند  
کہ بایت زفت ست رگ گو  
کہ گنبد شایید برو کردگان  
حساب از توین کنفس کن

حکایت

فر و رفت چم رایکے نازنین  
بدنیمہ و آمد بس اخبر روز  
جو بوسیدہ و دیدش حیرین نظر  
مین از گرم بر کدہ بود مہر  
و ویم جگر کرد و روزی کباب  
در لیا کہ بے تابے روزگار  
بسی تیر و دی لہ وارد می

کفن کرد چون کہش آشتین  
کہ بروی جگر بید زاری و سوز  
بفکرت چنین گفت با خوشین  
بجند از و باز کرمان گور  
کہ مکلف گویند ہا باب  
بر وید گل و بشکند لہ زار  
بر آید کہ با خاک با شیم و خشت

حکایت

ب

۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰

۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰

۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰



Handwritten notes at the top of the page, including the page number 209 and various lines of text in Urdu script.

غبار ہو چشم عقلت بدخت  
کبن سرمه غفلت ارچشم پاک

حکایت عداوت در میان دو شخص

میان دو تن دشمنی بود و جنگ  
زودید اگر هم تمام کرده رمان  
یکی را اجل در سر آور و چشمش  
بماندیش وی را درون شکست  
شیشان گوش در اندوده وید  
ز روی عداوت باز روی زو  
سر ناجور دیدش اندر مناک  
وجودش گرفتار زندان گور  
زود فور فلک بر رویش لال  
کف دست و سر پیچ زورمند  
چنانش بر و حمت آمد ز دل  
پیشانی شد از کرده و خمی زشت  
مکن شادمانی بر گرسه  
شنید این سخن عارف هوشیا  
عجب گریه و حمت نیازی بود  
تن ماست و میسر و زری چنان

Handwritten notes in the left margin, including a large 'ب' (B) and various lines of text in Urdu script.

Handwritten notes at the bottom of the page, including various lines of text in Urdu script.



۲۱۱  
 کہہ کر انکے خف کا دو گنا  
 مجھے پائے خود اعلان اسرارِ حیات  
 کہنا یہ از دنیا نیست یعنی ہرگز نکلے گا  
 ز دیرِ دولت ای قاتل

مردم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

و

۱۰۰

...

۲۰

مجلس

...

۹۹

روزنامه

مستند

2

۱۰۰

...

29

مجلس

10

مجلس

چرا دل برین کار و دنیا  
پس ازناجمین گل دهر بوستان  
دل اندر دلا آرام دنیا مبد  
چو در خاکه ان محمد خست مرده  
سر زنجیر غفلت بر او رکنون  
نه چون خواهی آمد بشیر از در  
پس ای خاکسار گد غنقریب  
بر آن از دوش سر خمیده دیده جوی

کیاران فرستند و ابراهیم  
 نشینند با یکدیگر و دوستان  
 که نشست با یکدیگر دل بکنند  
 قیامت بختاند از روی گرد  
 که فردا بنیاد مجسمت بگون  
 سر و تن بشوئی از گرد و غبار  
 سفر کرد خواهی بشهر غربت  
 و آلاشی دانی از خود بشوئی

## حکایت و عالم طفولیت

زعمد پیرا دم آید مے  
 که در خردیم لوح و دفتر خرد  
 بد کرد ناله یک مشت  
 چو شناسد انگشتری طفل خرد  
 تو هم قیمت عمر شناخته  
 فیامت که نیکان بر آغوش  
 ترا خود ماندن سیر از ننگ پیش  
 برادر ز کار بران شرم دار  
 در آن روز که فعل برسد قول  
 بجای که مشت خورند انبیا

کہ بازارانِ حکمت بدو ہر دمے  
 ز جہرم کے خاتم زرخید <sup>خوش</sup>  
 بخامی از دستم اناشتے  
 بشیرینے ازوے تو آندرد <sup>از تو</sup>  
 کہ در عیش شیرین بر انداختے  
 ز قعر شرمی بر شرم <sup>بر شرم</sup>  
 کہ اردت بر آید علمای گوش <sup>بر آید</sup>  
 کہ در روی نیکان شومی خرسا  
 اولو الغم راتن بلرز تو قول <sup>اولو</sup>  
 تو غدر کنہ را چو دار می <sup>تو غدر</sup>

۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

[illegible]









۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰



این کتاب در سال ۱۲۸۵ قمری در شهر تبریز  
 در روز شنبه ۱۲ محرم الحرام ۱۲۸۵  
 در شهر تبریز در روز شنبه ۱۲ محرم الحرام ۱۲۸۵  
 در شهر تبریز در روز شنبه ۱۲ محرم الحرام ۱۲۸۵

بی داشت بانوی مصر از نام  
 در آن لحظه رویش بپوشید سر  
 نعم آلوده پوست بکجی نشست  
 زلفینا و رویش بپوشید و پاک  
 پسندان ملی روی در هم کش  
 روان گشتن از دیده بر چهره جو  
 تو در روی شنگی شدی بسیار  
 چه بود از پشیمان آید بخت  
 شتاب از بستر خود بی خود  
 بعد راوری خواهش ام و کن

حکایت

پند بی کند که به برجای پاک  
 تو از آوی از ناپسندیدها  
 بر اندیش از آن بنده برگیناه  
 اگر باز گرد و بصدق و نیاز  
 بکین آوری با کسی ستیز  
 کنون کرد با عیسی حساب  
 کنی که چه بد کردی هم بد کرد  
 که ز قینه از آه کرد و سیاه

بر و تنگت با اداوان شام  
 مباد اگر شست آیدش و نظر  
 که امی است چنان سرش در  
 به بندگی پشیمان کن وقت خوش  
 که برگرد و ناپاک ازین جوی  
 مرا شرم ناید ز بر و زو کار  
 چه سراپا عسکر و تیغ  
 وز و عاقبت ز در و زوئی بزم  
 که فردا من از بحال سخن

۹

در وقت که در آن  
 در آن وقت که در آن  
 در آن وقت که در آن  
 در آن وقت که در آن

این کتاب در سال ۱۲۸۵ قمری در شهر تبریز  
 در روز شنبه ۱۲ محرم الحرام ۱۲۸۵  
 در شهر تبریز در روز شنبه ۱۲ محرم الحرام ۱۲۸۵  
 در شهر تبریز در روز شنبه ۱۲ محرم الحرام ۱۲۸۵





اگر می شنیدی ز داود بخواه  
هنوز از شمع داری چیم  
لطیفی که آوردت از نیست بهت  
اگر بنده دست حاجت برآر  
نیامد برین در که عذر خواه  
نریزد خدا آبروی کے

شب توبه تقصیر و زگناه  
در عذر خواهان نه بند کینتم  
عجب که بیتی نگذشت دست  
و اگر شمس آراب حسرت ببار  
که شیل نه امست شستش گناه  
که ریزد گناه آب چشمش بے

شاید تو از آن کس که در دوزخ فروخته  
و تو از آن کس که در بهشت فروخته  
و تو از آن کس که در آتش فروخته  
و تو از آن کس که در آب فروخته

حکایت

بصفا در مطنه اندر گذشت  
قضا نقش لویس جانی کرد  
درین باغ سروی نیامد بلند  
عجب نیست بر خاک اگر گل غنفت  
بدل گفتم امی ننگ مردان  
ز سو داو شفت بر قدش  
ز بهر دم دران جامی لایک تنگ  
چو باز آمد زان تنیر بهوش  
گرت وحشت آمد تار یک جا  
شب کو ز خواهی متور جو روز  
تن کار گن می بلرز و ز تب  
که و هی فرادان طمع ظن نبرد

چگونه که از غم چه بر سر گذشت  
که ماهی گورش چو پویش خود  
که باد چلن جنبش ازین ننگند  
که چندین گل اندام در خاک غنفت  
که کو شک رود پاک و او دهیر  
بر اندستم شنگ از مقدش  
بشورید حال دیگر و دیگر  
ز فرزند و لبندم آمد بکوش  
بشش باش بار و شنائی و سر  
از بنجا چراغ عمل بر سر  
مساده که شلخیش نیاز و رطبت  
که گندم نیشاند خن من نبرد

چون سحر از زبان خود برون  
و تو از آن کس که در آتش فروخته  
و تو از آن کس که در آب فروخته  
و تو از آن کس که در خاک فروخته

شب توبه تقصیر و زگناه  
در عذر خواهان نه بند کینتم  
عجب که بیتی نگذشت دست  
و اگر شمس آراب حسرت ببار  
که شیل نه امست شستش گناه  
که ریزد گناه آب چشمش بے

شب توبه تقصیر و زگناه  
در عذر خواهان نه بند کینتم  
عجب که بیتی نگذشت دست  
و اگر شمس آراب حسرت ببار  
که شیل نه امست شستش گناه  
که ریزد گناه آب چشمش بے

ب

و تو از آن کس که در آتش فروخته  
و تو از آن کس که در آب فروخته  
و تو از آن کس که در خاک فروخته  
و تو از آن کس که در بهشت فروخته

در میان این دو دست که در میان خود دارند و در میان خود دارند و در میان خود دارند  
 و در میان خود دارند و در میان خود دارند و در میان خود دارند و در میان خود دارند  
 و در میان خود دارند و در میان خود دارند و در میان خود دارند و در میان خود دارند  
 و در میان خود دارند و در میان خود دارند و در میان خود دارند و در میان خود دارند

بر آن خورشید می که بی نشانند  
 کسی بر دگر من که نمی نشانند

## باب دهم در مناجات

<p>           که نتوان بر آورد و نه گم            که بی برگ ماند ز سایه سخت            ز رحمت نگرود و نه بدست باز            که نومید گردد بر آرد و نه دست            بیا تا بدرگاه مسکین تو            که بی برگ ازین پیش تو نشاند            که جرم آمد از بندگان در وجود            با توبه عفو خداوندگار            بانام و لطف تو خورده ایم            نگرود و نه سال بخشد باز            عین جبین و آرمیم بر            غنیمت تو خوار می بیند کس            بذل گشته شرمسار می بین            ز دست تو برگزیده است بر من            جفا بردن از دست تو چون خود            دگر شرمسار می بین پیش لیس            سپهرم تو بخت بدین پایه         </p>	<p>           بیا تا بر آرمیم و نه گم            که بی برگ ماند ز سایه سخت            ز رحمت نگرود و نه بدست باز            که نومید گردد بر آرد و نه دست            بیا تا بدرگاه مسکین تو            که بی برگ ازین پیش تو نشاند            که جرم آمد از بندگان در وجود            با توبه عفو خداوندگار            بانام و لطف تو خورده ایم            نگرود و نه سال بخشد باز            عین جبین و آرمیم بر            غنیمت تو خوار می بیند کس            بذل گشته شرمسار می بین            ز دست تو برگزیده است بر من            جفا بردن از دست تو چون خود            دگر شرمسار می بین پیش لیس            سپهرم تو بخت بدین پایه         </p>
--	---

در میان این دو دست که در میان خود دارند و در میان خود دارند و در میان خود دارند  
 و در میان خود دارند و در میان خود دارند و در میان خود دارند و در میان خود دارند  
 و در میان خود دارند و در میان خود دارند و در میان خود دارند و در میان خود دارند  
 و در میان خود دارند و در میان خود دارند و در میان خود دارند و در میان خود دارند

در میان این دو دست که در میان خود دارند و در میان خود دارند و در میان خود دارند  
 و در میان خود دارند و در میان خود دارند و در میان خود دارند و در میان خود دارند  
 و در میان خود دارند و در میان خود دارند و در میان خود دارند و در میان خود دارند

اگر تاج بخشه شهر اشد اودم | تو بر دوار تا کنسیند اودم

حکایت

تنمے بلرز و چو یاد اودم  
که میگفت با حق بزاری بنی  
بلطفم بخوان یا بران دردم  
تو دانی که مسکین و بیچاره ایم  
می تاز و این نفس سرکش خیان  
که با نفس شیطان براید زور  
بمردان امنت که را ای بدو  
خدا یا بد است خداوندت  
بلتیک حجاج بیت اکرم  
بتلک مرده ان شمشیر زن  
بطاعت پیدان آریسته  
که مارا دران در طه کینفس  
امیدست از انان که طاعت کنند  
باکان کنز آلاشیم و دودا  
بیشتر ان گشت از عبادت دو  
که چشم ز روی سعادت بکند  
چرخ یقینم سر راه دا

مناجات شوریده در غم  
میگفت که بستم گد که  
ندارد کس استات سرم  
فرومانده بافتن تار و پودم  
که عقلش تو اندر کفرین عثمان  
بستم بلکان پاید زور  
وزین و شمنایم نایم به  
باوصاف بی مشغل و مانیت  
بمدفون شیت علیه السلام  
که مرد و غار آتش ساز زن  
بصدق جوانان فوجسته  
زننگ و و کفن لقمه بادر  
که بی طاعتان اشفاعت کنند  
وگر زنگه رفت مغرور دار  
زبشم گنه دین بر پشت پا  
ز باحم بوقت شهادت بند  
زید کردم دست کوتاه دا

نویسنده و تالیف کننده

بازن

ب

Handwritten marginal notes in Persian script, including phrases like "عشق و محبت", "دل و جان", and "مهر و وفا".

Handwritten marginal notes in Persian script at the bottom of the page, including phrases like "دل و جان", "مهر و وفا", and "عشق و محبت".





کرمی که در پیشم ارم بر بار  
 منور از بیت آلوده روشن فلک  
 متعلق شناسی می بین خیره شد  
 گریخته دوزن یزدان است  
 دل کفر و دست از بنایش  
 زورفته خاطر درین کش  
 که پیش صتم بیدار قص عقل  
 گرازور که مانشود پس زور  
 دل اندر صمد بایستی دوست  
 محالست اگر برین در نی  
 خدا با مقتصد بکار آمدیم

و گرنه بنحو اسنم بر و رو کار  
 که کا میش بر آور و یزدان پاک  
 سر وقت صافی بر و تیره شد  
 بهوش سر از غم پنجه است  
 خدایش بر آور و کا ملی جست  
 که بنای می آمد بگوش و لسن  
 بسته گفت و گوش ناید قبول  
 پس آنکه جعفری از صتم ماضی  
 که عاجز تر اند از صتم هر که است  
 که باز آیدت دست حاجت  
 گنگار و میسند و ار آمدیم

تجلی کلام در سحران

### حکایت مست و مودن

بمقتضای سجدی در و شید  
 که یارب بفر دوس اعلیٰ بزم  
 شکست سجدای فارغ از خلق وین  
 نمی زیادت ناز بار وین  
 که مستم بار از من بخواه است  
 که باشد گنگار است امید و  
 در تو به باز است و حق و شکر

شنیدم که مست زین تاب بید  
 بنالید بر آستان کرم  
 مودن گریان گرفتار که بین  
 چه نایسته کردی که خواهی  
 بگفت این سخن بر و بگریست  
 بجز آری از لطف پر و رو کار  
 ترا می گویم که غدرم پذیر

کرمی که در پیشم ارم بر بار  
 منور از بیت آلوده روشن فلک  
 متعلق شناسی می بین خیره شد  
 گریخته دوزن یزدان است  
 دل کفر و دست از بنایش  
 زورفته خاطر درین کش  
 که پیش صتم بیدار قص عقل  
 گرازور که مانشود پس زور  
 دل اندر صمد بایستی دوست  
 محالست اگر برین در نی  
 خدا با مقتصد بکار آمدیم

کرمی که در پیشم ارم بر بار  
 منور از بیت آلوده روشن فلک  
 متعلق شناسی می بین خیره شد  
 گریخته دوزن یزدان است  
 دل کفر و دست از بنایش  
 زورفته خاطر درین کش  
 که پیش صتم بیدار قص عقل  
 گرازور که مانشود پس زور  
 دل اندر صمد بایستی دوست  
 محالست اگر برین در نی  
 خدا با مقتصد بکار آمدیم





لطفت همین چشمم و اینم سینر  
بدین بی بضاعت بخشش نمی نیرا

بصاغت نیا و روم الا امید  
 خدا یاز غفوم مکن نا امید

خَالِطٌ

پس از تهیه عمده ترین کلام - و تفریم کلام ستوده انجام - عینی حمد محمودی  
که انسان ابشر فاطقه ممتاز ساخت - و لغت سروری که در عرصه عالم  
علم بایست برافراخت - کمترین گنایان منزوی مصحح مطبع مصطفوی  
سعد الدین جمید رعلوی - ثبته الله علی القراط السومی - بخدمت شایقان  
فخرفن آگاهی - و محبان فنونان و دانش پناهی جالی میسازد که چون دین  
جبهه فزایان جبل و کبل بر طرف شائع گشته و حقد و حسد هر جانب انتشار پذیرفته  
متعلمان از جبهه و جهد و تحقیر علوم قاصرند و علیمان با وجود ویکه جز بضاعت  
منجابه از بعض فزون فارسی بهره از علم با ایشان نیست طالبان را از ان  
محروم میدانند و نفع ربانی فلاحی را گویا از قبیل محرمات میشانند و آنچه با خود  
وارند میخیزانند که تالب گویا بخود و برند بقاء علیه جامع محمد و مناقب بی پایان  
مدوح اکابر و اعیان نام محمد مصطفی خان که حاجی محمد روشن خان اتم الله  
تعالی علیهما الموابب کفی نعمتا تبارک الشارق و المغرب بر رغم این طافه  
زانکه از جاده مستقیم و اسیر سرخیز نفس لعیم این بے سرو پا را

مخاطب کرده فرمودند که بالتدریج فوائد متعلقه کتب مرسیه انچه قابل فهم  
عوام الناس باشد از کتب لغت و شروح برآورده بر طالبان عنقه می  
نکات مفیده لوقت مستفید سازید تا بطبع نمودن آن بکار می آید و شما بر صحت  
و فساد باقیمانده مستفیدی ازین باقیات صالحات متعین یافته بدان می آید که قطعه

غرض نقیشت گزایا دماند	که هستی را نمی پسیم بقای
مگر صاحب دلی روزی حجت	کند در سال این سبکین معانی

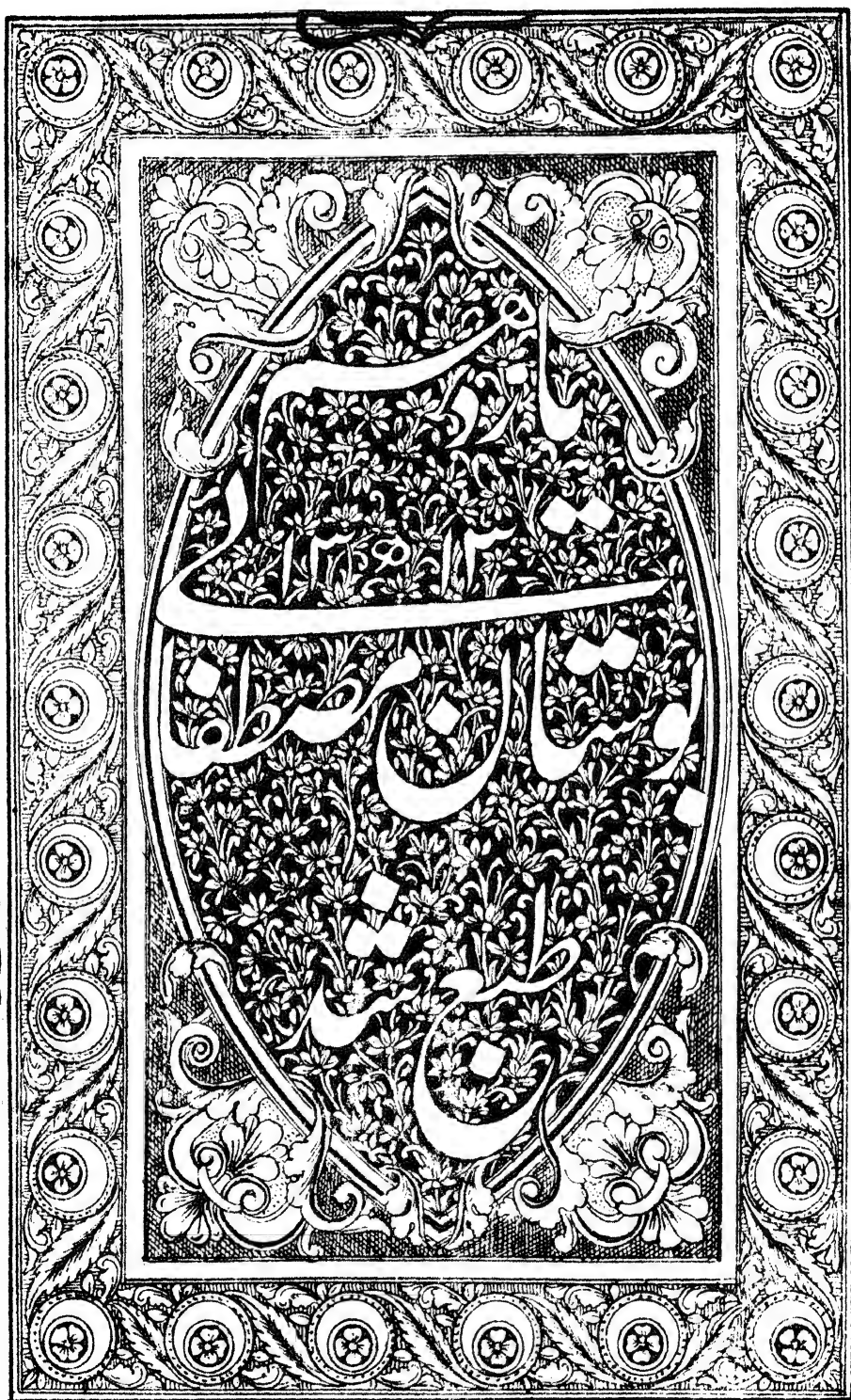
اتتمالا لامره الشریف ابتدا از مختصرات کرده کتاب مستطاب بوستان  
که کل همیشه بارگزار معانیست و گلدسته ریاض سخندان فی تصنیف سر و فتر  
سیاحان عالم استخوان بی نیازی مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی  
قدس الله سره الغریز بالسنه پسندیده مقبول بارگاه حی قیوم مولانا محمد  
مخدوم مرحوم که نقل برداشته شده است از سنه بوستان کتب خا  
بر بیان علینان که عمرو بن یوسف ابیوردی در سنه هشتصد و پنج هجری  
در بلده ابیورد برامی صنی الدوله نوشته بود و تطبیق کامل کرده تحشیه اش  
بجوانشی مفید استخراج از کتب لغت و شروح معتقد و اقوال سائده معتبرین  
و معاصرین ماهرین نمودم و آخر حواشی را بعلامت ماخذ آن حسب  
تفصیل که در پشت ورق صدر کتاب مبین شده بنا بر فراط احتیاط علم  
ساختم که عبارت حاشیه با عبارت ماخذ اتجا و الفاظ نداشته باشد و بعض  
حواشی محقق که در درس استاد الا سائده مولانا محمد مخدوم مرحوم مسموع  
گشته خلف و عده رو و ادعای علامت اس نوشته نشد که موجب اشکال بین السطور

باشد و در انصاف مشکلات این کتاب بقیه متن و حواشی آن بقدر وسع  
 شود و گویای نگردم مگر چون خطا و نسیان طینت انسان مغرست و کتب محتاج الیه این  
 بجهت کم و زیاده نمون کاتبین عیبارت از اغلاط محفوظ و معصون نبودند  
 عجب نیست که خطای فتنه باشد و نیز مردم طرف مقابل در حالت تصحیح با وجود  
 محال تکیه بعضی اوقات غفلت میوزند و در اتع عبارات میان اختلافات و هم  
 بعد از تصحیح در حال طبع بسبب تخالف هوا و شرت موسوم که ما و غیره گاهی گریزان  
 مطبع را اختیار می بدست نمی اند و در اقسام و انتقاش بعضی حروف و  
 کلمات تخیل واقع میشود و باجملا از خود پروران الفاظت و نشوران عالی  
 منقبت التماس نیست که اخلاق گریانه و الطاف بزرگانه منبذول داشته بنظر  
 انصاف و دواز عشاق ملاحظه فرمایند و اگر سهوی و خطائی ملحوظ گردد صلاح آن  
 که آیند و در صلاح فاسد ترویج کاسد کوشند و زلات این بمقدار نازل عنو شوند  
 و از روی شقاق و نفاق آسباندیشه را در میدان عیب جی گرم جولان  
 نمکنند و زبان بطعن و نکوهش نکشایند عتاب گوید شعیر  
 بیوش چشم خود را عیب تابشوی عیب  
 که عیب پیش کسان عیب پوش خود با  
 و اگر فائده برانند شرط نیست که حق متمان طبع این بتان بخیر آن کلامه خیر مرغند از  
 سخنی خوش بنزد مرد حکیم  
 بهستد آید ز بخشش رویم  
 و اسأل من ربی لا سرباب ان یجعل هذا الکتاب مقبولا و لی الا لکاتب  
 و یحبوب الی الاماد فی الادیاب و ان ینقله فی حال الاستیفاء کالمسح فی هاجرة الشهاب  
 بدیت یارب این نسخه شرف بیناد  
 خلق را مایه بدایت باد

قطعه تاریخ که از تسلیم باغت رقم شیخ کرامت علی انظر حکیه	
کتاب بوستان چون طبع گردید	جهانی شد ز فکر صحت آزاد
بکود انظر بیان تاریخ طبعش	گلستان معانی بوستان باد
قطعه تاریخ دیگر بحیثیه تاریخیه معانی شامیه نیا صریح تخلص بنصیر علیه تعالی	
مطبع شد چو جاشیه بوستان	آگوا مید بنزه لب حق بوستان
از گلستان لکل سالش تصحیر است	آگفتا از دشتام هر طرف بوستان
قطعه تاریخ دیگر طبعه ناد صریح عبدالرحمن ولد حاجی محمد روشن عفا عنهما الرحمن	
بوستان چون باو اشی طبع کرد	مصطفی خان صاحب الامکان
سال طبعش از غرود بیستم بگفت	شد یزین با جویش بوستان
وَاتَّخَذَ الْكَلَامَ بِالْصَّادِ وَالسَّلَامَ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَعْدِ وَالْوَعْدِ إِلَى الْكَرَامِ وَأَصْحَابِهِ الْعِظَامِ وَعَلَى مَنْ تَبِعَهُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامِ	
ت	
<p>بمؤن الله المستعان نسخ صحیح بوستان تصنیف شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی رحمة الله علیه محشی بحواشی لغات شرح معتبره یاز و هم با تمام محمد عبد الوهاب خلف محمد عبد الواحد خان مغفور بن محمد مصطفی خان میر و در شهر حبیب استله هجری در مطبع مصطفی فی واقع بلده کسنو محله محمود و مکرزیر اکبری درواز علیه انطباع پوشید و محمد علی العظیم</p>	



۱۳	ایضا - کاغذارولی - مصطفیٰ	۱۳	ایضا - کاغذارولی - مصطفیٰ
۱۴	انوار سبیلی مع فرہنگ کاغذ لایٹی - مصطفیٰ	۱۴	فرہنگ گلستان کاغذ لایٹی - مصطفیٰ
۱۵	ایضا - کاغذارولی - مصطفیٰ	۱۵	ایضا - کاغذ لایٹی - مصطفیٰ
۱۶	فرہنگ انوار سبیلی کاغذ لایٹی - مصطفیٰ	۱۶	گلستان - مصطفیٰ
۱۷	ایضا - کاغذارولی - مصطفیٰ	۱۷	ایضاح فرہنگ - کشوری
۱۸	سکندر نامہ - کاغذ لایٹی - مصطفیٰ	۱۸	ایضاح صبح جلی - کشوری
۱۹	ایضا - کاغذارولی - مصطفیٰ	۱۹	گلستان مترجم - کشوری
۲۰	سکندر نامہ مع فرہنگ کاغذ لایٹی - مصطفیٰ	۲۰	خیابان شرح گلستان - کشوری
۲۱	ایضا - کاغذارولی - مصطفیٰ	۲۱	ریاض ضوان شرح گلستان کشوری
۲۲	فرہنگ سکندر نامہ کاغذ لایٹی - مصطفیٰ	۲۲	شرح گلستان - محکمہ ہائے تعلیم - کشوری
۲۳	ایضا - کاغذارولی - مصطفیٰ	۲۳	گلستان حکیم خان آبی - بیجا گلستان کشوری
۲۴	شرح سکندر نامہ - بری مجید علی کشوری	۲۴	بہارستان جامی - ہم ہا گلستان کشوری
۲۵	ایضا - ملہ سے کلکتہ - کشوری	۲۵	خارستان - ہم ہا گلستان کشوری
۲۶	ایضا - گلہ سے کشوری	۲۶	تسویہ صمیمیہ بوستان - کاغذ لایٹی - مصطفیٰ
۲۷	سکندر نامہ بحر - کشوری	۲۷	ایضا - کاغذ فرنج
۲۸	زینیا جامی - کاغذ لایٹی - مصطفیٰ	۲۸	ایضا - کاغذارولی
۲۹	ایضا - کاغذارولی - مصطفیٰ	۲۹	بوستان مع فرہنگ کاغذ لایٹی - مصطفیٰ
۳۰	زینیا مع فرہنگ کاغذ لایٹی - مصطفیٰ	۳۰	ایضا - کاغذارولی - مصطفیٰ
۳۱	ایضا - کاغذارولی - مصطفیٰ	۳۱	فرہنگ بوستان - کاغذارولی - مصطفیٰ
۳۲	فرہنگ زینیا - کاغذ لایٹی - مصطفیٰ	۳۲	بوستان - شہ مصر - مصطفیٰ
۳۳	ایضا - کاغذارولی - مصطفیٰ	۳۳	ایضا - دو مصر - کشوری
۳۴	زینیا - دو مصر - مصطفیٰ	۳۴	ایضا - واضح - کشوری
۳۵	زینیا ناظم ہروی - کشوری	۳۵	ایضا - واضح جلی - کشوری
۳۶	زینیا فردوسی - کشوری	۳۶	بوستان مترجم - کشوری
۳۷	تحفۃ الاحرار - جامی - کشوری	۳۷	شرح بوستان - انگلیش - دہلی
۳۸	سینۃ الابرار جامی - کشوری	۳۸	فرہنگ بوستان - کاغذ لایٹی - مصطفیٰ
۳۹	شعوی مخزن اسرار - خواجہ نظامی کشوری	۳۹	بہار دانش - کاغذ لایٹی - مصطفیٰ
۴۰	شرح شعوی مخزن اسرار - کشوری	۴۰	ایضا - کاغذارولی - مصطفیٰ
۴۱	شعوی لبی مجنون - نظامی - کشوری	۴۱	انوار سبیلی - کاغذ لایٹی - مصطفیٰ











آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار  
لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی  
صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائے گا۔

---

کجی

جامه

۱- اگر کسی

چنانچه

۲- سینه

۳- اگر کسی

۴- سینه

۵- اگر کسی

۶- سینه

۷- اگر کسی

۸- سینه

۹- اگر کسی

۱۰- سینه

۱۱- اگر کسی

۱۲- سینه

۱۳- اگر کسی

۱۴- سینه

۱۵- اگر کسی

۱۶- سینه

۱۷- اگر کسی

۱۸- سینه

۱۹- اگر کسی

۲۰- سینه



